خیبر پختونخوا فیکٹریز ایکٹ ۲۰۱۳ء

(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVI، ۲۰۱۳ء)

مشتملات

تمہید

دفعات

باب- I ابتدائیہ

۱. مختصر عنوان، وسعت، لاگو اور آغاز

۲. تعریفات

۳. دِن میں وقت کا تعین / حوالہ

۴. موسمی فیکٹریاں

۵. دیگر خاص جگہوں کیلئے فیکٹریوں میں دفعات کے لاگو کرنے کا اختیار

۶. ڈیپارٹمنٹ / شعبہ جات کو علیحدہ فیکٹریوں قرار دینے کا اختیار

۷. فیکٹری میں تبدیلی آنے پر استثنیٰ کا اختیار

۸. پبلک ایمرجنسی کے دوران استثنیٰ کا اختیار

۹. فیکٹری رجسٹریشن اور دوبارہ رجسٹریشن

۱۰. کام شروع کرنے سے قبل انسپکٹر کو نوٹس کرنا

باب-II معائنہ کار سٹاف

۱۱. معائنہ کار

۱۲. معائنہ کاروں کے اختیارات

۱۳. تصدیق کنندہ سرج / سند دینے والا سرجن

باب-III صحت اور صفائی

۱۴. صفائی

۱۵. فضلات اور اخراج کا بندوبست

۱۶. ہواداری اور درجہ حرارت

۱۷. دُھول اور فاسد دُھواں

۱۸. مصنوعی مرطوب کاری

۱۹. بِھیڑ / ہجوم

۲۰. چراغاں / روشنی

۲۱. پینے کا پانی

۲۲. بیت الخلاء اور پیشاب

۲۳. اگال دان / تھوک دان

۲۴. وبائی یا قابلِ انتقال بیماریوں کے خلاف احتیاط

۲۵. لازمی ٹیکے اور ٹیکہ کاری

۲۶. کینٹین کی فراہمی کیلئے قواعد وضع کرنے کا اختیار

۲۷. فلاحی افسر

۲۸. آگ کی صورت میں احتیاط

۲۹. مشینری کی چاردیواری / جنگلا

۳۰. حرکت کرتی مشینری پر یا قریب کام کرنا

۳۱. نوجوانوں کا خطرناک مشینوں پر بھرتی

۳۲. سٹرائیکنگ گیئر اور پاور / بجلی منقطع کرنے کیلئے آلات

۳۳. خودکار مشینیں

۳۴. نئ مشینری کے سانچے

۳۵. کاٹن اوپنروں کے قریب خواتین اور نوعمروں کی ملازمت کی ممانعت

۳۶. کرینز اور دیگر اُوپر اُٹھانے والی مشینری

۳۷. Hoists اور لفٹس

۳۸. گھومتی ہوئی مشینری

۳۹. پریشر پلانٹ.

۴۰. فرش، سیڑھیاں اور رسائی کے ذرائع

۴۱. گڑھے، Sumps اور فرش میں سوراخ وغیرہ

۴۲. ضرورت سے زیادہ وزن

۴۳. آنکھوں کی حفاظت

۴۴. خراب حصوں کی تفصیلات یا پائیداری کے ٹیسٹ کے تقاضے کا اختیار

۴۵. بلڈنگ، مشینری اور صنعت کاری کے عمل کا تحفظ

۴۶. اس باب کی تقویت کیلئے رُولز بنانے کا اختیار

۴۷. خطرناک دُھوئیں کے خلاف احتیاطی تدابیر

۴۸. دھماکہ خیز مواد یا آتش گیر دُھول، گیس وغیرہ

۴۹. نوعمروں کو خارج کرنے کا اختیار

۵۰. بعض حادثات کا نوٹس

۵۱. اپیل

۵۲. دوارن آرام، پناہ گاہوں سے متعلق صحت اور حفاظت کے رُولز بنانے کیلئے اضافی اختیارات

باب-IV بالغوں کے اوقات کار کا تعین

۵۳. ہفتہ وار گھنٹے

۵۴. ہفتہ وار چُھٹی

۵۵. عوضی چُھٹیاں

۵۶. یومیہ گھنٹے

۵۷. وقفے برائے آرام

۵۸. سپریڈ اوور

۵۹. بالغوں کے دورانیہ کار کا نوٹس اور اس کی تیاری

۶۰. مدتِ کار کے نوٹس کی نقل انسپکٹر کو بھیجی جائے گی

۶۱. بالغ مزدوروں کا رجسٹر

۶۲. کام کے گھنٹوں کا فعہ ۵۹ کے تحت نوٹس اور دفعہ ۶۱ کے تحت رجسٹر کے مطابق ہونا

۶۳. قواعد وضع کرنے کا اختیار برائے استثناءِ پابندیاں

۶۴. پابندیوں سے استثناء کے لئے حکام بنانے کا اختیار

۶۵. خواتین کی ملازمت پر مزید پابندیاں

۶۶. رات کے شفٹوں کے لئے خصوصی دفعات / اہتمام

۶۷. زائد کام کے لئے اضافی تنخواہ

۶۸. زائد کام کی شرط

۶۹. دُوہری ملازمت پر پابندی

۷۰. متجاوز شفٹوں کی کنٹرول کرنا

باب-V چھٹی اور تنخواہ

۷۱. اس باب کا اطلاق

۷۲. سالانہ چھٹیاں

۷۳. سالانہ چُھٹیوں کے دوران تنخواہ

۷۴. تنخواہ کب دی جائے گی

۷۵. ورکر / مزدور کے حق کیلئے انسپکٹر کا اختیار

۷۶. رُولز بنانے کا اختیار

۷۷. اس باب کے دفعات سے فیکٹریوں کا مستثنیٰ ہونا

۷۸. اتفاقیہ چُھٹی اور بیماری کی چُھٹی

۷۹. تہواری چُھٹیاں

باب-VI خصوصی دفعات برائے نابالغان اور بچے

۸۰. بچوں مشقت / ملازمت پر پابندی

۸۱. نابالغ مزدور کیلئے فٹنس سرٹیفیکیٹ کا ٹوکن پاس رکھنا

۸۲. فٹنس سرٹیفیکیٹ

۸۳. نابالغ کے کام کرنے اوقات دورانیہ پر پابندی

۸۴. طبی معائنہ کاری کا اختیار

۸۵. رُولز بنانے کا اختیار

۸۶. بچوں سے مشقت لینے کا ایکٹ ۱۹۹۱ء کے ساتھ اضافی دفعات کا شمول

باب-VII سزائیں اور طریقۂ کار

۸۷. ایکٹ اور رُولز کی خلاف ورزی کی سزا

۸۸. داروغہ کو روکے رکھنے پر سزا

۸۹. اس باب کے مقاصد کیلئے پیشہ ور (قابض) کے نام کا تجویز کرنا

۹۰. بعض مقدمات میں (Occupier) کو اس کی ذمہ داری سے استثناء حاصل ہونا

۹۱. ملازمت کے نسبت قیاس آرائی

۹۲. عُمر کے نسبت شہادت

۹۳. جُرم قابلِ دست اندازی

۹۴. استغاثہ دائر کرنے کیلئے میعاد

باب-VIII مکرر

۹۵. فیکٹری نوٹسز کا نصب کرنا/ آویزاں کرنا/ مشتہر کرنا

۹۶. صوبائی حکومت کو رُولز بنانے کا اختیار

۹۷. اشاعت کے رُولز

۹۸. اس ایکٹ کے تحت افراد کو تحفظ

۹۹. استحصال سے حفاظت

۱۰۰. مشکلات کا دُور کرنا

۱۰۱. منسوخ کرنا اور استثناء دینا

خیبر پختونخوا فیکٹریز ایکٹ ۲۰۱۳ء

(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVI، ۲۰۱۳ء)

گورنر خیبر پختونخوا سے منظوری لینے کے بعد پہلی مرتبہ شائع ہونے والی خیبر پختونخوا کے غیر معمولی گزٹ مورخہ ۲۰ مارچ ۲۰۱۳ء۔

ایک

ایکٹ

ایکٹ جو صوبہ خیبر پختونخوا کے فیکٹریوں کے مُلازمین / مزدوروں کیلئے قواعد وضوابط مہیا کرتا ہے۔

تمہید۔---ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا کے فیکٹریوں کے مزدوروں کیلئے قواعد وضوابط یا ان سے متعلقہ یا ضمنی معاملات کے لئے ضابطہ تیار کرنا ضروری قرار پایا ہے۔

جو کہ مندرجہ ذیل وضع شُدہ ہے۔

باب-I

ابتدائیہ

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت، لاگو اور آغاز۔**--- (۱) اس ایکٹ کو خیبر پختونخوا فیکٹریز ایکٹ ۲۰۱۳ء کہا جائے گا۔

(۲) اس کی وُسعت صوبہ خیبر پختونخوا تک ہے۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **تعریفات۔**--- (۱) اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون یا حوالہ سے متصادم نہ ہوں،-

(أ) "نابالغ" کا مطلب ہے وہ بندہ جو چودہ سال کی عمر مکمل کر چکا ہو لیکن اٹھارہ سال اپنی عمر کا مکمل نہیں کیا ہو؛

(ب) "بالغ" سے مُراد وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کے اٹھارہ مکمل کئے ہوں؛

(ج) "چیف انسپکٹر" سے مراد چیف انسپکٹر ہے جو کہ دفعہ ۲(۱۱) کے تحت جس کی تقرری کی گئی ہو؛

(د) "بچہ" سے مُراد وہ بندہ ہے جس نے اپنی عمر کے چودہ سال مکمل نہیں کی ہوں؛

(ہ) "دن" سے مُراد وہ مدت زمانہ ہے جو ۲۴ گھنٹوں کے دوران نصف دِن سے شروع ہوتا ہے؛

(و) "فیکٹری" سے مراد کوئی بھی مکان بشمول قرب وجوار جہاں پر دس یا دس سے زیادہ مزدور کام کرتے ہوں یا پچھلے بارہ مہینوں میں کسی بھی دِن کام کر رہا تھا اور کسی بھی حصے جہاں پر مصنوعاتی عمل کیا گیا ہو

یا جو عمومی کام جو (Power) کے ذریعے یا بغیر کیا گیا ہو لیکن جس میں کان شامل نہ ہوں بشرط مائن ایکٹ ۱۹۲۳ء (ایکٹ نمبر IV)؛

(ز) "گورنمنٹ" سے مراد گورنمنٹ خیبر پختونخوا؛

(ح) "انسپکٹر" سے مراد وہ شخص ہے جس کی زیرِ دفعہ ۱۱(ا) کی گئی ہو؛

(ط) "مینجر" سے مُراد وہ شخص ہے جو فیکٹری کے تمام معاملات کو قابو کرتا ہے؛

(ي) "مشینری" میں وہ اوزار شامل ہیں جو قوت کو تیار کرتا ہے، قوت کو منتقل کرتا ہے، قوت کی ترسیل کرتا ہے، یا قوت آزماتا ہے؛

(ک) "مصنوعاتی عمل" سے مُراد ہے۔

(i) بنانا، تغیر کرنا، مرمت کرنا، اشیاء آرائش تیار کرنا، پیک کرنا یا بصورت دیگر کسی؛ یا

(ii) ؛یا

(iii) ؛

(ل) "آکوپائیر" سے مراد وہ شخص ہے جو فیکٹریوں کے تمام معاملات کو قابو میں کرتا ہے:

بشرطیکہ جب فیکٹری کے معاملات مینجنگ ایجنٹ کو حوالہ کئے جائیں تو وہ ایجنٹ فیکٹری کا آکوپائیر تصور ہوگا؛

(م) "تنخواہ" سے مُراد اس ایکٹ کی رُو سے وہ ہے جو Wages کے معانی کے ہیں؛

(ن) "مرتب شدہ" سے مُراد اس ایکٹ کے تحت رُولز مرتب شُدہ کے ہیں؛

(س) "قوت" کی معنی بجلی توانائی، یا کسی دیگر شکل کی توانائی جو میکینیکل طریقے سے منتقل کیا جاتا ہو مگر انسانی یا حیوانی طریقہ قوت سے پیدا کردہ نہ ہو؛

(ع) "صوبہ" سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہے؛

(ف) "رُولز" کی معنی ہے رُولز جو اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہوں؛

(ص) "موسمی فیکٹری" سے مُراد وہ موسمی فیکٹری ہے جس کا ذکر دفعہ ۴ میں موجود ہے؛

(ق) "ہفتہ" سے مراد سات دِن کا عرصہ جو کہ پیر کے دن سے نصف شب سے شروع ہوتا ہے؛

(ر) "ریلے اور شفٹ" سے مراد ہے جب ایک جیسا کام دو یا دو سے زیادہ مزدور دِن کے مختلف اوقات میں کرتے ہیں ان میں سے ہر ایک سیٹ کو ریلے کہتے ہیں جبکہ اوقات کار جس کیلئے مزدور کام کرتے ہیں وہ شفٹ کہلاتا ہے؛

(ش) "وَیج" تنخواہ سے مُراد وہ ہے جس کی خیبر پختونخوا ادائیگی ویجز ایکٹ ۲۰۱۳ء نے تعریف کی ہے؛

(ت) "ورکر/مزدور" سے مُراد وہ مُلازم جو بِلاواسطہ یا بذریعہ ایجنسی یا ٹھیکیدار یا (Sub Contractor) یا دلال یا ایجنٹ کیلئے ہو یا نہیں، کسی بھی مصنوعاتی عمل کے دوران یا مشینری یا مکان کے کسی حصے کے صفائی کرنے کیلئے یا دیگر قسم کا کام جو بھی ہو جو ضمنی ہو یا مصنوعاتی عمل سے متعلق ہو، لیکن وہ شخص اس تعریم میں شامل نہیں ہو گا جس کا کام کسی کمرے یا مکان میں منشیانہ صلاحیت کا ہو جہاں پر کوئی مصنوعاتی عمل نہیں کیا جا رہا ہو

۳. دِن میں وقت کا تعین/حوالہ.--- اس ایکٹ میں دِن میں وقت کا تعین سے مُراد سٹینڈرڈ ٹائم ہے جو کہ گرین وِچ مین ٹائم سے پانچ گھنٹے آگے ہے۔

بشرطیکہ کسی بھی علاقہ جہاں پر سٹینڈرڈ ٹائم عموماً دیکھا جاتا ہے حکومت اگر مناسب سمجھے، رُولز بنا سکتی ہے۔

(i) علاقہ کو مخصوص کیا جاتا ہے؛

(ii) عموماً مقامی اوسط وقت کو مدِ نظر رکھ کر متعارف کیا جاتا ہے؛ اور

(iii) اس علاقے کے متعین کردہ وقت (گھڑی کو اس علاقے کے تمام یا کسی بھی اس علاقے کی فیکٹریز میں لاگو کیا جاتا ہے۔

۴. موسمی فیکٹریاں.--- (۱) اس ایکٹ کی مقاصد کیلئے، ایک فیکٹری جو مندرجہ ذیل ایک یا ایک سے زیادہ مصنوعاتی کاروائی جیسے کاٹن کو ان کے بیج سے علیحدہ کرنا، کاٹن یا کاٹن پٹسن کو پریس کرنا، گراونڈ نٹس کو ڈیکارٹیکشن کرنا، کافی کو مینوفیکچر کرنا؛ indigo، لیس، ربڑ، چینی بشمول گُڑھ یا چائے کا تیار کرنا یا کوئی بھی مذکورہ بالا کاروائی موسمی فیکٹری کہلاتا ہے:

بشرطیکہ حکومت اگر ضروری سمجھے تو اس ایکٹ کے تحت نوٹیفیکیشن کے ذریعے سرکاری گزٹ میں اس فیکٹری کو موسمی فیکٹری قرار نہیں دیتا جس کا مصنوعاتی دورانیہ سال میں ۱۸۰ دِنوں سے زیادہ ہو۔

(۲) حکومت اگر چاہے تو نوٹیفیکیشن کے ذریعے سرکاری گزٹ میں خاص فیکٹری کو جس کا مصنوعاتی دورانیہ سال میں ۱۸۰ دِنوں سے زیادہ کا ہوتا ہے لیکن جو مخصوص موسم میں ہوتا ہے جبکہ مصنوعاتی کاروائی قدرتی موسمی حالات پر منحصر ہوتا ہے اس ایکٹ کے تحت وہ فیکٹری موسمی فیکٹری کہلائی جاتی ہے۔

(۳) کسی بھی فیکٹری کو موسمی فیکٹری نہیں کہا جائے گا جس کے لئے خام مال سال بھر مہیا ہوتا ہے۔

۵. دیگر خاص جگہوں کیلئے فیکٹریوں میں دفعات کے لاگو کرنے کا اختیار--- (۱) حکومت اگر چاہے تو سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے قرار دے سکتا ہے کہ اس ایکٹ کے تمام یا کسی بھی دفعہ فیکٹریوں پر لاگو ہو گا جہاں پر مصنوعاتی کاروائی عمل میں لائی جارہی ہو یا جو عمومی طور پر جاری ہو، چاہے قوت کا استعمال ہو یا نہ ہو اور جہاں پر پانچ یا پانچ سے زیادہ مزدور (ورکر) کام کر رہے ہوں یا وہاں پر کام کئے ہوں کسی بھی ایک دِن، فوراً (آگے) آنے والے بارہ مہینوں میں۔

(۲) نوٹیفیکیشن زیرِ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی ایک جگہ یا ایک ہی کلاس کی کوئی ایک جگہ کو یا عام طور پر ان تمام جگہوں کے بارے میں تیار کیا گیا ہو۔

(۳) دفعہ ۲(و) کے مندرجات سے متصادم ہوئے بغیر ایک جگہ جس پر اس ایٹ کے ایک یا تمام دفعات فیکٹریوں پر لاگو ہوتے ہیں، فی الفور سب سیکشن اِکی وضاحت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس حد تک جس پر وہ دفعات لاگو ہوتے ہیں نہ کہ بصورت دیگر، کو فیکٹری تصور کیا جائے گا۔

۶. ڈیپارٹمنٹ / شعبہ جات کو علیحدہ فیکٹریوں قرار دینے کا اختیار.--- حکومت اگر چاہے تو تحریری حکمنامہ کے ذریعے ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ مخصوص فیکٹری کے مختلف حصے (ڈیپارٹمنٹ یا برانچز اس ایکٹ کے ایک یا تمام مقاصد کیلئے علیحدہ فیکٹریاں تصور کی جائے گی۔

۷. فیکٹری میں تبدیلی آنے پر استثنٰی کا اختیار.--- جب حکومت مطمئن ہو کہ کو آپریٹیو کی تبدیلی ہوئی ہو یا جاری مصنوعاتی عمل میں تبدیلی آگئی ہے فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کی تعداد فی الوقت دس سے کم ہو اور دس سے زیادہ تک نہ پہنچے کسی بھی آئندہ بارہ مہینوں میں، تو تحریری حکمنامہ کے ذریعے اس فیکٹری پر اس ایکٹ کے اطلاق سے مستثنٰی قرار دے سکتا ہے۔

بشرطیکہ اگر فیکٹری میں اس نوٹیفیکیشن جاری ہونے کے دن یا بعد میں کام کرنے والے افراد کی تعداد دس سے زیادہ ہو جائے تو استثنٰی منسوخ تصور ہو گی۔

۸. پبلک ایمرجنسی کے دوران استثنٰی کا اختیار.--- بصورت پبلک ایمرجنسی، حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی فیکٹری کو اس ایکٹ کے کسی ایک یا تمام دفعات سے ایک مخصوص مُدت کیلئے جو حکومت ضروری سمجھے، استثنٰی دے سکتی ہے۔

۹. فیکٹری رجسٹریشن اور دوبارہ رجسٹریشن.--- (۱) کوئی بھی آکوپائیر، فیکٹری میں مصنوعاتی عمل شروع نہیں کر سکتا جب تک مرتب شُدہ فیس کی وصولی کے بعد چیف انسپکٹر سے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کیا جاتا ہے۔

(۲) چیف انسپکٹر اس وقت تک فیکٹری رجسٹریشن جاری نہیں کرے گا جب تک آکوپائیر مخصوص رُولز کے مطابق مطلوبہ کاغذات / دستاویزات مہیا نہیں کرتا۔

(۳) آکوپائیر کی ایکٹ کے مطابق درخواست اس نسبت کہ فیکٹری نے اپنی حیثیت بطور فیکٹری کھودی ہے اور آئندہ بارہ مہینوں میں اپنی حیثیت واپس حاصل نہیں کرے گا تو چیف انسپکٹر تسلی کرنے کے فیکٹری کے رجسٹریشن کو ختم کردے گا۔

۱۰. کام شروع کرنے سے قبل انسپکٹر کو نوٹس کرنا .--- (۱) اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بعد کسی فیکٹری میں کام شروع کرنے سے پہلے، یاہر ایک موسم میں موسمی فیکٹری میں کام شروع کرنے سے قبل، آکوپائیر انسپکٹر کو مندرجہ ذیل نوٹس بھیجے گا:

(اَ) فیکٹری کا نام اور محل وقوع؛

(ب) فیکٹری، آکوپائیر یا مینجر کے پتے اور رسائی نمبر کا اندراج کہ جن کو فیکٹری کے متعلق خط و کتابت کرنی ہو؛

(ج) مصنوعاتی کاروائی کا ساخت جو فیکٹری میں چلایا جائے گا؛

(د) ساخت اور قوت کا مقدار / تعداد جو استعمال میں لایا جائے گا؛

(ہ) اس شخص کا نام جو کہ اس ایکٹ کی مقاصد کیلئے فیکٹری کا مینجر ہو گا؛

(و) اس طرح دیگر دستاویزات جو اس یکٹ کی مقاصد کیلئے مرتب شُدہ ہوں۔

(۲) جب کبھی دوسرے شخص کو بطور مینجر کی تقرری کی جائے گی تو آکوپائیر نئے آنے والے مینجر کی چارج سنبھالنے کے سات دِنوں کے بعد تحریری نوٹس نسبت اس تبدیلی انسپکٹر کو بھیجے گا۔

(۳) بدوران کسی بھی عرصہ اس سیکشن کے تحت اگر کوئی بھی بندہ بطور Designate مینجر نہ ہوں یا اگر کوئی شخص Designated ہو مگر فیکٹری کو چارج کو نہیں سنبھالا ہو، کوئی بھی شخص قائم مقام بطور مینجر یا اگر ایسا شخص بھی موجود نہ ہو تو آکوپائیر بذات خود اس ایکٹ کی مقاصد کیلئے مینجر تصور ہو گا۔

باب-II

معائنہ کار سٹاف

۱۱. معائنہ کار.--- (۱) حکومت آلہ چاہے تو سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے لیبر ڈائریکٹوریٹ سے اس ایکٹ کے تحت جو وہ مناسب سمجھے، ان افسران کو بطور انسپکٹر (معائنہ کار) اِن علاقائی حدود کیلئے تقرری کرے گا، جو ان متعلقہ افسران کیلئے تفویض شُدہ ہو۔

(۲) جیسا کہ اُوپر بیان کیا گیا ہے حکومت اگر چاہے تو نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھی شخص کو بطور چیف انسپکٹر تقرری کر کے اس ایکٹ کے تحت چیف انسپکٹر کے اختیارات دینے کے ساتھ اضافی اختیارات بطور انسپکٹر تمام صوبے میں استعمال کرے گا۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) اور ذیلی دفعہ (۲) کے تحت انسپکٹر اور چیف انسپکٹر کے عہدے پر کسی بھی اس شخص کی تقرری نہیں کی جائے گی جو بالواسطہ یا بلاواسطہ فیکٹری یا کسی کاروائی یا کاروبار یا کسی سند یا مشینری میں دِلچسپی رکھتا ہو۔

(۴) جیسا کہ اُوپر ذکر شُدہ ہے حکومت اگر چاہے تو نوٹیفیکیشن کے ذریعے ان عوامی افسران کی اگر وہ مناسب ہو اس ایکٹ کی مقصد کی حصول کیلئے بطور اضافی معائنہ کاروں کی متعلقہ علاقائی حدود کیلئے، تقرری کر سکتا ہے۔

(۵) اگر کسی علاقہ میں ایک سے زائد انسپکٹرز ہوں تو حکومت اگر چاہے جیسا کہ اُوپر بیان شُدہ ہے، نوٹیفیکیشن کے ذریعے ان متعلقہ معائنہ کاروں (Inspectors) کی باہمی اختیارات کا تعین کرے گا اور ان معائنہ کاروں کا تعین کرے گا جن کو مقرر کردہ نوٹسز بھجوائی جائے گی۔

(۶) تعزیرات پاکستان (XLV، ۱۸۶۰ء) کے مطابق چیف انسپکٹر اور انسپکٹر کو پبلک سرونٹ کی معنی سے تعبیر کیا جائے گا اور سرکاری طور پر اس اتھارٹی کے ماتحت ہوگا جن کو حکومت اس کام کیلئے مختص کرے۔

۱۲. معائنہ کاروں کے اختیارات.--- اس ایکٹ کے دفعات اور اس کے رُولز کے شرائط کے مطابق ایک معائنہ کار (Inspector) جس کی علاقائی حدود میں تقرری ہو، اگر چاہے تو،-

(اَ) کسی شخص کو جو سرکاری ملازم ہو یا میونسپل ملازم ہو یا دیگر پبلک اتھارٹی کا ملازم ہو جسے وہ بہتر سمجھے، کی معاونت میں، کسی بھی جگہ جہاں پر تعین ہو کر وہ جگہ فیکٹری ہے یا دفعہ ۵ کے تحت فیکٹری کے لئے قابلِ استعمال ہے، کو داخل ہو سکتا ہے؛

(ب) مکانات واراضیات اور مشین واوزار اور مرتب شدہ رجسٹروں کا معائنہ کرے گا اور موقع پر یا بعد دیگر اس ایکٹ کے تحت ان افراد، جن کو مناسب سمجھے کی شہادت بھی قلمبند کی جائے گی؛ اور

(ج) اس ایکٹ کی مقاصد کی حصول کیلئے ان اختیار کا استعمال کیا جائے گا جو ضروری ہو:

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت شہادت میں ماسوائے سوالات کے جوابات دے گا، جن کے جوابات دینے سے فوجداری مقدمات کے تحت مجرم قرار پاتا ہو۔

۱۳. تصدیق کنندہ سرجن/سند دینے والا سرجن.--- (۱) حکومت اگر چاہے تو کسی ایسے رجسٹر شُدہ میڈیکل ڈاکٹر جن کو مناسب سمجھے ان علاقائی حدود میں جہاں پر ان کو منتقل کیا جاتا ہو، اس ایکٹ کے مقاصد کی حصول کیلئے تصدیق کنندہ سرجن کی تقرری کرے گا۔

(۲) تصدیق کنندہ سرجن، کسی بھی رجسٹر شُدہ میڈیکل ڈاکٹر کو اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات کے استعمال کا اختیار دے گا۔

بشرطیکہ جسمانی و دماغی دُرستگی سرٹیفیکیٹ جو مُلازمت کی غرض سے کسی شخص کو اس مستند ڈاکٹر نے دی ہو، صرف تین ماہ کیلئے قابلِ قبول ہوگا جب تک کہ تصدیق کنندہ سرجن اس شخص کا معائنہ خود کرکے اس کو مستقل قرار دے دے۔

باب-III
صحت اور صفائی

۱۴. صفائی.--- (۱) ہر کارخانے کو نالی، بیت الخلاء اور دیگر مفرشے سے نکلنے والی غیر مرئی عقیق اشیاء سے پاک وصاف رکھا جائے گا، اور خاص طور پر۔

(اَ) فرشوں، کام کے کمروں کے بنچوں اور زینوں سے گندگی اور کوڑے کے ڈھیر کی روزانہ صفائی یا کسی دوسرے مؤثر طریقے سے ہٹایا اور نمٹایا جائے گا؛

(ب) ہر کام کے کمرے کے فرش کو ہفتہ میں کم از کم ایک بار حسبِ ضرورت جراثیم کش ادویات کے استعمال سے یا کسی دیگر مؤثر طریقہ سے صاف کیا جائے گا؛

(ج) جہاں مینوفیکچرنگ کے عمل کے دوران فرش قابلِ نِکاسی کی حد تک گیلا ہوتا ہو، مؤثر ذریعہ نِکاس فراہم اور برقرار رکھا جائے گا؛

(د) تمام اندرونی دیواریں اور علیحدگیاں، تمام چھتیں یا کمروں کے اُوپر والے حصے، اطراف اور اُوپر والے حصے یا گزرگاہیں اور زینے ہونگے،۔

(i) جہاں وہ رنگے یا رنگ روغن کئے گئے ہوں، ہر پانچ سال میں کم از کم ایک بار دوبارہ رنگے یا رنگ وروغن کئے جائیں گے؛

(ii) جہاں وہ رینگے یا رنگ وروغن ہوئے ہوں اور اس کے تہہ ہموار ہوں، ہر چودہ ماہ میں کم از کم ایک بار مرتب شدہ طریقہ کار کے ذریعے صاف کئے جائیں گے؛ اور

(iii) دیگر صورت میں جو سفیدی یا کلرواش ہونے ہوں اور سفیدی یا کلرواش چودہ ماہ میں کم از کم ایک بار کیا جائے گا؛ اور

(ہ) تاریخین جس پر شق (د) کے ذریعہ متقاضی عمل کی تعمیل ہوتی ہو، مرتب شُدہ رجسٹر میں درج کئے جائیں گے۔

(۲) اگر، ایک کارخانہ میں چلائے جانے والے کام کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، قابض شخص کے لئے ذیلی دفعہ (۱) کے تمام یا کسی شق کی بجاآوری ممکن نہ ہو تو، حکومت ایک حکم کے اس کارخانہ یا کارخانوں کی قسم یا وضاحت کو اس ذیلی دفعہ کے کسی شق سے مستثنیٰ کرسکتی ہے اور کارخانہ کو صاف حالت میں رکھنے کیلئے متبادل طریقہ واضح کرسکتی ہے۔

۱۵. فضلات اور اخراج کا بندوبست.--- (۱) ہر کارخانہ میں وہاں پر کئے جانے والے مینوفیکچرنگ کے عمل کی وجہ سے فضلات اور اخراج کو دفع کرنے کیلئے مناسب انتظامات کئے جائینگے۔

(۲) حکومت قواعد وضع کرسکتی ہے جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بنائے گئے انتظامات مرتب کر رہے ہوں یا تقاضا کر رہے ہوں اس ذیلی دفعہ کے مطابق بنائے گئے انتظامات اس اتھارٹی کی منظوری سے مشروط ہونگے۔

۱۶. ہواداری اور درجہ حرارت.--- (۱) ہر کارخانہ میں مؤثر اور مناسب اہتمام کئے جائیں گے ہر کام کے کمرہ کو محفوظ اور برقرار رکھنے کیلئے۔

(اَ) تازہ ہوا کی گردش کے ذریعہ حسب ضرورت ہواداری؛ اور

(ب) اس قدر درجہ حرارت جو مزدوروں کو وہاں آرام کے مناسب حالات کی حفاظت اور صحت کو نقصان سے باز رکھے گی اور خاص طور پر-

(i) دیواریں اور چھتیں ایسے مواد اور نقشہ سے تیار کی جائے گی کہ اس قدر درجہ حرارت نہ بڑھے بلکہ عملاً جتنا کم ممکن ہو رکھا جائے؛ اور

(ii) جہاں کارخانہ میں کئے گئے کام کی نوعیت میں حد سے زیادہ تیز درجہ حرارت کی پیداوار شامل ہے یا غالباً شامل ہو، تو اس سے مزدوروں کی حفاظت کیلئے مناسب اقدامات اُٹھائے جائیں گے جو ممکن ہو، گرم حصوں کو غیر موصل مواد سے ڈھانپ کر الگ کرکے اور دیگر مؤثر ذرائع کے ذریعے اس عمل جس یہ درجہ حرارت پیدا ہوتا ہو کو کام کے کمرے سے الگ کرے۔

(۲) حکومت کسی کارخانہ یا قسم یا مخصوص کارخانوں یا اس کے حصوں کیلئے مناسب ہواداری اور موزوں درجہ حرارت کی ایک معیار مرتب کرسکتی ہے اور ہدایت دے سکتی ہے ایسے مقام اور انداز میں ایک تھرمامیٹر مہیا اور برقرار رکھا جائے گا جسے مخصوص کیا جاسکتا ہے۔

(۳) اگر حکومت کو لگتا ہو کہ کسی کارخانہ، قسم یا مخصوص کارخانوں میں حد سے زیادہ درجہ حرارت کو ان طریقوں سے کم کیا جاسکتا ہے جیسے سفیدی پھیرنا، چھڑکاؤ یا بیرونی دیواروں، چھتوں یا کھڑکیوں کی غیر موصل کاری یا پردہ اندازی یا چھت کا لیول اونچا کرنے سے یا چھت کو الگ غیر موصل مواد سے، ہوائی فضاء سے، دوہرے چھت کے ذریعے ہو یا غیر موصل چھت کے مواد استعمال کرنے ذریعہ یا دیگر طریقوں سے، یہ ان میں سے کسی یا دیگر طریقے مرتب کرسکتی ہے جو کہ کارخانہ میں اختیار کئے جائیں گے۔

۱۷. ڈھول اور فاسد دُھواں۔--- (۱) ہر کارخانہ میں مینوفیکچرنگ کے عمل کی وجہ سے کوئی ڈُھول، فاسد دُھواں یا اسی نوعیت اور اس حد تک دیگر آلودگی خارج ہوتی ہو جو کہ وہاں پر بھرتی مزدوروں کیلئے مُضر صحت یا تکلیف دہ ہونے کا امکان ہو، تو کسی کمرہ کار میں اس کے جمع ہونے اور مزدوروں کو اس کے استنشاق سے بچانے کیلئے مؤثر اقدامات اُٹھائے جائیں گے اور اگر اس مقصد کیلئے نکاس اخراج آلہ ضروری ہو تو اس کو ڈُھول، فاسد دُھواں یا دیگر آلودگی کے نکلنے والی جگہ کے ممکن حد تک قریب لگایا جائے گا اور اس جگہ کو ممکن حد تک ملفوف کیا جائے گا۔

(۲) کسی بھی کارخانہ میں غیر متحرک دروں سازانجن کام نہیں کرے گا جب تک اخراج کُھلی ہوا میں نہ نکلتا ہو اور اخراج کے پائپ چلانے اور تابکاری حرارت سے باز رکھنے کیلئے غیر موصل نہ کئے گئے ہوں اور نہ درون سوز انجن کسی کمرہ میں کام کرے گا جب تک وہاں پر فاسد دُھواں کے جمع کو روکنے کیلئے مناسب اقدامات نہیں اُٹھائے جائیں گے جو کہ کمرہ کار میں بھرتی مزدوروں کیلئے مضر ہونے کا امکان ہو۔

۱۸. مصنوعی مرطوب کاری۔--- (۱) حکومت، تمام کارخانوں کے حوالے سے جس کے ہوا میں نمی مصنوعی طور پر زیادہ ہوائی ہو، قواعد بنا سکتی ہے جو:

(اَ) مرطوب کاری معیار مرتب کر رہی ہو؛

(ب) ہوا میں نمی مصنوعی طور پر بڑھانے کیلئے استعمال شُدہ طریقوں کو منظم کر رہے ہوں؛

(ج) ہوا میں نمی کا تعین کرنے کیلئے مرتب شُدہ سٹیٹ ٹھیک طریقہ سے کرنے اور قلمبند کرنے کی ہدایت کر رہی ہوں؛ اور

(د) کام کے کمروں میں مناسب ہواداری محفوظ کرنے اور ہوا کی ٹھنڈک کیلئے اختیار کئے جانے والے طریقے مرتب کر رہے ہوں۔

(۲) کسی کارخانہ میں جس کے ہوا میں نمی مصنوعی طور پر پڑھائی جاتی ہو، اس مقصد کیلئے استعمال شُدہ پانی عوامی سپلائی یا پینے کے پانی کے دیگر ذرائع سے لیا جائے گا، یا اس کو استعمال سے قبل مؤثر طور پر صاف کیا جائے گا۔

(۳) اگر ایک انسپکٹر کو یہ لگتا ہو کہ ایک کارخانہ میں نمی میں اضافہ کیلئے استعمال شدہ پانی مؤثر طور پر صاف نہیں کیا گیا ہے جس کا ذیلی دفعہ (۲) کے تحت مؤثر طور پر صاف کرنے کی ضرورت ہے، وہ مینجر کو ایک تحریری نوٹس بھیج سکتا ہے اقدامات کی وضاحت کر رہا ہو جو اس کے خیال میں اختیار کئے جانے چاہیئے اور مخصوص تاریخ سے قبل کرنے کی اُن سے تقاضا کیا جا رہا ہو۔

۱۹. بھیڑ/ ہجوم۔--- (۱) کسی بھی کمرہ کار میں وہاں پر بھرتی مزدوروں کے صحت کیلئے مضر ہونے کی حد تک ہجوم / بھیڑ نہیں بنایا جائیگا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے احکامات کی عمومیت سے تضاد کے بغیر ایک کمرہ کار میں بھرتی ہر مزدور کیلئے مہیا کیا جائے گا-

(اَ) اس ایکٹ کے نفاذ کے وقت موجود ایک کارخانہ کی صورت میں کم از کم تین سو پچاس مکعب فٹ جگہ؛ اور

(ب) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد تعمیر ہونے والے ایک کارخانہ کی صورت میں کم از کم پانچ سو مکعب فٹ جگہ۔

وضاحت۔---اس ذیلی دفعہ کے مقصد کیلئے کمرہ کے فرش کی سطح سے چودہ فٹ اونچی جگہ کا شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۳) اگر چیف انسپکٹر تحریری حکم کے ذریعے ایسا چاہتا ہو، تو کارخانہ کے ہر کمرہ کار میں ایک نوٹس چسپاں کیا جائے گا جو وضاحت کر رہا ہو کہ اس دفعہ کے شقات کی تعمیل میں کمرہ میں زیادہ سے زیادہ کتنے مزدور بھرتی ہو سکتے ہیں۔

(۴) چیف انسپکٹر، تحریری حکم کے ذریعے، ان شرائط سے ماتحت جو وہ عائد کرنا ضروری سمجھتا ہو، کسی کمرہ کار کو اس دفعہ کے شقات سے مستثنیٰ کر سکتا ہے اگر وہ مطمئن ہو کہ اس کمرہ کے حوالے سے ان شقات کی تعمیل وہاں پر بھرتی مزدوروں کی صحت کے مقصد کیلئے ضروری نہیں ہیں۔

۲۰۔ چراغاں / روشنی۔--- (۱) ایک کارخانہ کے ہر حصے میں جہاں مزدور کام کر رہے ہوں یا گزر رہے ہوں، وہاں مہیا اور برقرار رکھا جائیگا۔

(اَ) کافی اور مناسب قدرتی یا مصنوعی روشنی یا دونوں؛ اور

(ب) کمرہ کار اور گزرگاہوں میں خاص مقامات پر ایمرجنسی لائٹ، جو عام برقی نظام کے فیل ہونے کی صورت میں خود بخود کام کرے۔

(۲) ہر کارخانہ میں تمام شیشہ دار کھڑکیوں اور روشن دانوں جو کہ کمرہ کار میں روشنی کیلئے استعمال ہوتے ہوں کہ دونوں بیرونی اور اندرونی سطح کو صاف اور ہر ممکن حد تک رُکاوٹ سے محفوظ رکھے جائیں گے۔

(۳) ہر کارخانہ میں جس حد تک ممکن ہو اہتمام کیا جائے گا برائے تدارک۔

(اَ) جگمگاہٹ خواہ کسی ذریعہ سے ہو، روشنی سے براہِ راست یا ایک ہموار یا چمکدار سطح سے عکس کے ذریعے؛ اور

(ب) اس قدر سایوں کا بنانا جو آنکھ کی کھچاؤ یا کسی مزدور کے حادثہ کے خطرہ کا باعث بنے۔

(۴) حکومت کارخانوں یا قسم / کلاس یا مخصوص کارخانوں کے کسی مینوفیکچرنگ عمل کیلئے کافی اور موزوں معیار مرتب کر سکتی ہے۔

۲۱۔ پینے کا پانی۔--- (۱) ہر کارخانہ میں وہاں پر بھرتی مزدوروں کیلئے موزوں مقامات پر باآسانی واقع صحت بخش پینے کے پانی کی وافر سپلائی مہیا کرنے اور برقرار رکھنے کیلئے مؤثر انتظامات کئے جائیں گے۔

(۲) ان مقامات کو مزدوروں کی اکثریت کے سمجھنے والی زبان میں قابلِ خواندہ طور پر "پینے کا پانی" نمایاں کیا جائے گا اور ایسا کوئی مقام دھونے کی جگہ، پیشاب خانہ یا بیت الخلاء کے بیس فٹ کے اندر واقع نہیں ہو گا، جب تک چیف انسپکٹر سے تحریری طور پر ایک مختصر فاصلہ کی منظوری نہ لی گئی ہو۔

(۳) ہر کارخانہ میں گرم موسم میں مؤثر طریقوں کے ذریعہ پینے کے پانی کو ٹھنڈا کرنے کیلئے اور اس کی تقسیم کیلئے اہتمام کیا جائیگا اور انتظامات کئے جائینگے برائے۔

(اَ) روزانہ نیا پانی ڈالنا اگر استعمال نہ ہوا ہو؛ اور

(ب) کپوں (پیالوں) اور دیگر پینے کے برتنوں کی ایک کافی تعداد، جب تک پانی ایک بُلند اُوپر کی طرف دھار سے نہ دیا جاتا ہو۔

(۴) حکومت تمام کارخانوں، کلاس / قسم یا مخصوص کارخانوں کی کیفیت کے حوالہ سے اس دفعہ کے شقات کی تعمیل کیلئے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

۲۲. بیت الخلاء اور پیشاب خانے.--- (۱) ہر ایک کارخانے میں۔

(اَ) مزدوروں کو تمام اوقات کیلئے قابلِ رسائی اور با آسانی واقع مرتب شُدہ اقسام کے بیت الخلاء اور پیشاب خانے مہیا کئے جائیں گے جب تک کہ وہ کارخانہ میں ہوں؛

(ب) مردوں اور خواتین مزدوروں کیلئے الگ احاطہ بند بیت الخلاء اور پیشاب خانے مہیا کئے جائیں گے؛

(ج) یہ بیت الخلاء اور پیشاب خانہ کافی روشن اور ہوادار ہونگے اور کوئی بیت الخلاء ای پیشاب خانہ جب تک انسپکٹر نے کسی کمرہ کار سے منسلک نہیں ہو گا ماسوائے ایک درمیانی کھلی فضا یا ہوادار راستے کے ذریعے؛

(د) ان تمام بیت الخلاؤں اور پیشاب خانوں کو ہر وقت صاف کرنے والے یا جراثیم کُش یا دونوں کے ساتھ صاف کیا اور حفظان صحت حالت میں رکھا جائے گا؛

(ہ) پیشاب خانوں اور بیت الخلاؤں کے اندرونی دیواروں اور فرشوں اور سینٹری بلاکس جو تین فٹ سے زمین سے اُونچائی پر سے کم نہ ہوں اور جو ہموار اور پالش شُدہ سطح مہیا کرتا ہو؛ اور

(و) دھونے کی سہولیات پر سینٹری آسائش کے قریب مہیا کئے جائیں گے۔

(۲) حکومت کسی کارخانہ میں بیت الخلاء اور پیشاب خانوں کی تعداد وہاں پر عام طور پر بھرتی مزدوروں کی تعداد کے تناسب سے مرتب کر سکتی ہے اور کارخانوں میں مزید ایسے معاملات بحوالہ صحت وصفائی مرتب کر سکتی ہے جو کہ مناسب سمجھتی ہو۔

۲۳. اگال دان / تھوک دان.--- (۱) ہر کارخانہ میں موزوں مقامات پر ایک کافی تعداد کی اُگلدان / تھوک دان مہیا کئے جائیں گے جو صاف اور صحت بخش حالت میں برقرار رکھے جائیں گے۔

(۲) حکومت اُگلدانوں کے قسم اور تعداد کی فراہمی اور کسی کارخانہ میں ان کے مقامات اور ان کو صاف اور صحت بخش حالت میں بحالی سے متعلق مزید حسب ضرورت معاملات مرتب کرنے کیلئے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

(۳) کوئی بھی کارخانہ کے احاطہ میں نہیں تھوکے گا ماسوائے اس مقصد کے لئے فراہم شُدہ اُگلدانوں میں، اس زمرے میں اور اس کی خلاف ورزی کیلئے سزا کے بارے میں ایک نوٹس ان احاطوں میں موزوں مقامات پر نمایاں طور پر آویزاں کیا جائے گا۔

(۴) جو بھی ذیلی دفعہ ۳ کی خلاف ورزی میں تھوکتا ہو جُرمانہ کے ساتھ مستوجب سزا ہو گا جو دس روپے سے زیادہ نہ ہو۔

۲۴. وبائی یا قابلِ انتقال بیماریوں کے خلاف احتیاط.--- (۱) ایک کارخانہ میں ہر مزدور کو ایک "ہائی جین کارڈ" مہیا کیا جائے گا جس میں ہر سال ماہِ جنوری اور جولائی کے دوران مقرر شُدہ کارخانہ کے ڈاکٹر کے معائنہ کے بعد اس حوالے سے اندراج کی جائے گی کہ مزدور کسی وبائی یا قابلِ انتقال بیماری میں مبتلا نہیں ہے، ایسے معائنہ کی فیس حکومت مقرر کرے گی اور متصرف یا منیجر برداشت کرے گا۔

(۲) اگر ایک مزدور ذیلی دفعہ (۱) کے تحت معائنہ پر کسی وبائی یا قابلِ انتقال بیماری سے متاثر پایا جائے تو اس کو کام کیلئے مقرر نہیں کیا جائے گا جب تک وہ اس بیماری سے محفوظ قرار نہیں دیا گیا ہو۔

۲۵. لازمی ٹیکے اور ٹیکہ کاری.--- کارخانہ میں ہر مزدور کو ایسے بیماریوں کے خلاف اور ایسے وقفوں سے جو مرتب / وضع کئے ہوں، ٹیکے اور ٹیکہ کاری کی جائے گی، ان ویکسی نیشن اور ٹیکوں کا خرچہ، اگر کوئی ہو تو متصرف یا منیجر برداشت کرے گا۔

۲۶. کینٹین کی فراہمی کیلئے قواعد وضع کرنے کا اختیار.--- (۱) حکومت ممکن ہو رُولز بنائے اور تقاضاے کرے کہ کسی بھی مخصوص کارخانہ میں جہاں پچاس سے زیادہ مزدور عام طور پر بھرتی ہوں، مزدوروں کے استعمال کیلئے ایک مناسب کینٹین مہیا کیا جائے گا۔

(۲) مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت سے تضاد کے بغیر، ایسے قواعد مہیا کئے جاسکتے ہیں برائے۔

(اَ) تاریخ جس پر یہ کینٹین مہیا کیا جائے گا؛

(ب) معیار بسلسلہ تعمیر، گنجائش، فرنیچر اور کینٹین کے دگر ساز و سامان؛

(ج) اشیاء خوردنی جو کہ وہاں پر پیش ہونے چاہئے اور اُس کی قیمت؛

(د) کینٹینوں کے انتظام میں مزدوروں کی نمائندگی؛ اور

(ہ) چیف انسپکٹر کو بھی جز(ج) کے تحت قواعد بنانے اختیار کو استعمال کا خصوصی اختیار عطا کرنا، ان شرائط سے ماتحت اگر کوئی ہو جیسا کہ واضح کئے جاسکتے ہیں۔

۲۷. فلاحی افسر.--- ہر کارخانے میں جہاں عام طور پر بھرتی مزدوروں کی تعداد ایک سو سے کم نہ ہو، متصرف شخص یا منیجر فلاحی افسروں کی ایسی تعداد، ایسی شرائط وضوابط پر اور ایسی قابلیت کے ساتھ ایسی فرائض کی انجام دہی کے لئے بھرتی کرے گا جیسی وضع شُدہ ہونگے۔

۲۸. آگ کی صورت میں احتیاط.--- (۱) ہر کارخانہ کو آگ لگنے کی صورت میں مرتب شُدہ بچاؤ کے ذرائع فراہم کئے جائیں گے۔

(۲) اگر انسپکٹر کو یہ ظاہر ہو کہ کسی کارخانہ کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بچاؤ کے مرتب شُدہ ذرائع مہیا نہیں کی گئی ہیں، وہ منیجر کو ایک تحریری حکم بھیج سکتا ہے جو اقدامات کی وضاحت کر رہا ہو جو حکم میں واضح شُدہ تاریخ سے پہلے اختیار کرنا ہونگے۔

(۳) ہر کارخانہ میں کسی کمرے کے دروازوں جو کہ نکلنے کیلئے استعمال ہو رہے ہوں، کو تالہ یا باندھا نہیں جائے گا تاکہ وہ باآسانی اور فورا! اندر کی طرف سے کُھل سکے جب کہ کوئی شخص کمرہ کے اندر ہو، اور ایسے تمام دروازوں، جب تک کہ وہ کھسکانے والی قسم کی نہ ہوں تو باہر کی سمت کُھلنے والے بنائے جائیں گے یا جب دروازہ دو کمروں کے درمیان ہو، عمارت سے قریبی خارجی راستے کی طرف بنایا جائے گا اور ایسے دروازے کو تالہ یا بند نہیں کیا جائے گا جبکہ کمرہ میں کام جاری ہو اور تمام اوقات اس کو کسی بھی رُکاوٹ سے آزاد رکھا جائے گا۔

(۴) کارخانہ میں ہر کھڑکی، دروازے یا دیگر خارجی راستہ جو کہ آگ کی صورت میں بچاؤ کیلئے استعمال ہوتا ہو، ماسوائے عام استعمال کے خارجی ذرائع، کو مزدوروں کی اکثریت سمجھنے والی زُبان میں اور سُرخ لکھائی سے مناسب سائز یا دوسرے مؤثر ذریعہ سے اور واضح طور پر سمجھنے والے علامت کے ساتھ نمایاں طور پر واضح کیا جائے گا۔

(۵) ہر کارخانہ میں آگ کی صورت میں وہاں پر بھرتی ہر شخص کو خطرے کی اطلاع دینے کے لئے مؤثر اور صاف طور پر قابلِ سماعت ذرائع مہیا کئے جائیں گے۔

(۶) تمام مزدوروں کے استعمان کیلئے کارخانہ کے ہر کمرہ میں ایک محفوظ گزر گاہ جو آگ کی صورت میں ذریعہ بچاؤ کو رسائی دے رہا ہو، برقرار رکھی جائے گی۔

(۷) ہر کارخانہ میں جہاں عام طور پر دس سے زیادہ مزدور گراؤنڈ فلور سے اُوپر کسی بھی جگہ بھرتی ہوں یا دھماکہ خیز یا انتہائی آتش گیر مواد استعمال ہوتے ہوں یا ذخیرہ کئے ہوں، یہ یقینی بنانے کیلئے مؤثر اقدامات اُٹھائے جائیں گے کہ تمام مزدور آگ لگنے کی صورت میں فرار کے راستوں سے واقف ہیں اور ایسی صورت میں اختیار کرنے کی مناسب تربیت معمول میں دی جاچکی ہو۔

(۸) ہر کارخانے کی ایک ہنگامی انتظامی / ایمرجنسی انتظامی منصوبہ بندی ہو گی اور ایسی صورت میں اختیار کرنے کی پوری طرح سے معمول میں تربیت تمام مزدوروں کو دی جائے گی۔

(۹) حکومت قواعد بنا سکتی ہے جو کسی کارخانہ یا کارخانوں کی قسم یا نوعیت میں آگ کی صورت میں فرار کے ذرائع کی فراہمی اور آگ سے لڑنے / ختم کرنے والے آلات کی تعداد اور نوعیت کی فراہمی اور بحالی کے حوالہ سے حکم دے رہے ہوں۔

۲۹. مشینری کی چاردیواری / جنگلا.--- (۱) ہر کارخانہ میں مندرجہ ذیل کو حقیقی تعمیر کے دفاع کے ذریعہ حفاظت کے ساتھ فصیل کیا جائے گا جس کو پوزیشن میں رکھا جائے گا جب کہ مشینری کے متحرک یا زیرِ استعمال حصوں جن کو فصیل داری کی ضرورت ہے وہ یہ ہیں-

(اَ) پرائم موور کا ہر حرکت / چلنے والا حصہ، اور پرائم موور سے جُڑا ہر ایک فلائی ویل؛

(ب) ہر ودلاب اور ہر چرخاب کے اُوپر دھارا اور نچھلا دھارا؛

(ج) سٹاک بار کا کوئی حصہ جو ایک خراد / مشین کے ہیڈ سٹاک کے پیچھے چلتا ہو؛ اور

(د) جب تک کہ وہ ایسے انداز یا ایسے بناوٹ کے نہ ہوں جو کہ کارخانہ میں بھرتی ہر شخص کے لئے محفوظ ہوں جیسا کہ وہ محفوظ ہوتے اگر چاردیواری میں محیط ہوتے-

(i) ہر ایک برقی جنریٹر، ایک موٹر یا گھومنے والا کنورٹر کا ہر حصہ؛

(ii) ترسیل مشینری کا ہر حصہ؛ اور

(iii) کسی مشینری کا ہر خطرناک حصہ:

بشرطیکہ مشینری کے خطرناک حصوں کی صورت میں جو کہ کام کی نوعیت کی وجہ سے حفاظت سے فصیل داری نہیں کئے جا سکتے، ایسی فصیل داری کو دیگر مناسب تدابیر کے ذرائع بدلہ جا سکتا ہے جیسا کہ-

(i) آلات جو کہ خطرناک حصوں کے ساتھ رابطہ میں آنے سے خود بخود عمل سے روکتے ہوں؛ اور

(ii) روکنے والے خودکار آلات:

مزید بشرطیکہ اس مقصد کا تعین کرنے کیلئے کہ آیا مشینری کا کوئی حصہ اس حالت میں ہے یا اسی معنی کے ہیں جیسے کہ محفوظ ہونا، مذکور شُدہ ہے، کسی خاص موقع کو ملحوظِ خاطر نہیں رکھا جائے گا کہ ضروری ہو کہ مشینری کا معائنہ

بدوران چالُو حالت کی جائے۔ اس معائنہ کے نتیجہ میں کہ جب مشینری چالُو حالت میں ہو Mounting کرائی جائے، یا Belts کی شپنگ کی جائے، لبریکیشن کی جائے، دیگر ایڈجسٹنگ آپریشن کہلائی جائے، اس طرح کی معائنہ کاری اور اس کا نفاذ مندرجات دفعہ ۳۰ کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔

(۲) اگر انسپکٹر کو یہ ظاہر ہو کہ کسی کارخانہ کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بچاؤ کے مرتب شُدہ ذرائع مہیا نہیں کی گئی ہیں، وہ مینیجر کو ایک تحریری حکم بھیج سکتا ہے جو اقدامات کی وضاحت کر رہا ہو جو حکم میں واضح شُدہ تاریخ سے پہلے اختیار کرنا ہونگے۔

(۳) ہر کارخانہ میں کسی کمرے کے دروازوں جو کہ نکلنے کیلئے استعمال ہو رہے ہوں، کو تالہ یا باندھا نہیں جائے گا تاکہ وہ باآسانی اور فوراً اندر کی طرف سے کُھل سکے جب کہ کوئی شخص کمرہ کے اندر ہو، اور ایسے تمام دروازوں، جب تک کہ وہ کھسکانے والی قسم کی نہ ہوں تو باہر کی سمت کُھلنے والے بنائے جائیں گے یا جب دروازہ دو کمروں کے درمیان ہو، عمارت سے قریبی خارجی راستے کی طرف بنایا جائے گا اور ایسے دروازے کو تالہ یا بند نہیں کیا جائے گا جبکہ کمرہ میں کام جاری ہو اور تمام اوقات اس کو کسی بھی رُکاوٹ سے آزاد رکھا جائے گا۔

(۴) کارخانہ میں ہر کھڑکی، دروازے یا دیگر خارجی راستہ جو کہ آگ کی صورت میں بچاؤ کیلئے استعمال ہوتا ہو، ماسوائے عام استعمال کے خارجی ذرائع، کو مزدوروں کی اکثریت سمجھنے والی زُبان میں اور سُرخ لکھائی سے مناسب سائز یا دوسرے مؤثر ذریعہ سے اور واضح طور پر سمجھنے والے علامت کے ساتھ نمایاں طور پر واضح کیا جائے گا۔

۳۰. حرکت کرتی مشینری پر یا قریب کام کرنا۔--- (۱) جب کسی کا خانہ میں یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ مشینری کے کسی حصہ متذکرہ دفعہ ۲۹ کو جانچا جائے جبکہ مشینری حرکت میں ہو، یا ایسی جانچ کے نتیجہ میں کوئی پٹیوں کی چڑھائی یا لادنا یا دیگر موافق عمل کرنا ہو جب کہ مشینری حرکت میں ہو تو یہ جانچ یا عمل صرف ایک مخصوص ترتیب یافتہ تنگ فٹنگ والے کپڑے پہنے ہوئے مرد مزدور کے ذریعے کیا جائے گا جس کا نام اس حوالے سے مرتب شدہ رجسٹر میں درج کیا جا چکا ہو اور جبکہ وہ بہت معروف ہو، ایسا مزدور ایک متحرک چرخی پر ایک پٹی کو قابو نہیں کرے گا جب تک کہ پٹی چوڑائی میں چھ اِنچ سے کم نہ ہو اور جب تک کہ پٹی کا جوڑ یا توفیتہ سے بندھا ہوا یا پٹی کے ساتھ ایک سطح پر لایا گیا نہ ہو۔

(۲) کسی عورت یا بچہ یا نوجوان کو کسی کارخانہ میں مشینری کے کسی حصہ کو صاف کرنے یا چکنا کرنے یا ترتیب دینے کی اجازت نہیں ہوگی جبکہ مشینری حرکت میں ہو، یا حرکت کرنے والے حصوں کے درمیان کام کرے یا مشینری کے قائم اور حرکت والے حصوں، جو کہ حرکت میں ہوں، کے درمیان کام کرے۔

(۳) حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعے، کسی مخصوص کارخانے یا کلاس / قسم یا خاص کارخانوں میں کسی شخص کو مشینری کے مخصوص حصوں کو جب وہ حصے حرکت میں ہوں، صاف کرنے، چکنا کرنے یا ترتیب دینے سے منع کر سکتی ہے۔

۳۱. نوجوانوں کا خطرناک مشینوں پر بھرتی.--- (۱) کوئی بھی نوعُمر کسی بھی مشین پر کام نہیں کرے گا۔

(۲) یہ دفعہ ایسی مشینوں پر لاگو ہوگا جس کے بارے میں حکومت نوٹیفائی کرے یا کسی دوسرے قانون میں ذکر ہوں کہ ایسی خطرناک صفت کے ہیں کہ نوجوان اس پر کام نہیں کرسکتے۔

۳۲. سٹرائیکنگ گیئر اور پاور / بجلی منقطع کرنے کیلئے آلات.--- (۱) ہر ایک کارخانے میں-

(اَ) موزوں سٹرائیکنگ گیئر یا دیگر مناسب مکینیکل، الیکٹریکل یا الیکٹرانکس آلات مُہیا اور برقرار رکھے جائیں گے اور استعمال ہونگے تیز اور ڈھیلے ڈھالے چرخوں پر. بیلٹس کو چلانے کیلئے جو کہ حصہ بنتے ہیں ٹرانسمیشن مشینری کا، اور یہ گیئر یا آلات ایسے تعمیر، مقرر اور برقرار رکھے جائیں گے کہ بیلٹ کو تیز چرخوں پر واپس رینگنے سے روکا جائے؛ اور

(ب) چلتی / ڈرائیونگ. بیلٹس جب استعمال میں نہ ہو تو اُن کو نہ تو آرام کی اجازت ہوگی اور نہ ہی حرکت میں ڈھنڈے پر چڑھائی کرنے کی۔

(۲) ہر ایک فیکٹری میں کام کے کمرے میں مُہیا اور برقرار رکھیں جائیں گے مناسب آلات جو کہ ہنگامی صورت میں چلتی مشینری سے بجلی منقطع کرے گا۔

(۳) اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے چالو فیکٹریوں کے معاملے پر ذیلی دفعہ (۲) صرف کام کے کمروں میں جہاں بجلی بطور پاور استعمال ہوتی ہوں، پر لاگُو ہونگے۔

۳۳. خودکار مشینیں.--- ایک کارخانے میں نہ تو ایک خودکار مشین کا اُفقی حصہ اور نہ ہی اس پر سامان اُٹھانے کی اجازت ہوگی کہ اٹھارہ انچ کے فاصلے میں کسی مضبوط ساخت سے جو کہ مشین کا حصہ نہ ہو پر اپنے بیرونی یا اندرونی اُفقی پر گھومے ایسے جگہ پر جہاں پر کسی شخص گزرے، آیا مُلازمت کے دوران یا بصورت دیگر وجہ سے۔

۳۴. نئی مشینری کے سانچے.--- (۱) اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد تنصیب کئے گئے پاور پر چلنے والی تمام مشینری-

(اَ) ہر سیٹ، پیچ، بیلٹ یا چابی کسی بھی گھومتے ہوئے تیز / ڈھنڈے پر، سپنڈل(Spindal)، پہیہ یا پنین (Pinion) اس طرح گاڑھے، ڈھانپے یا بصورت دیگر مؤثر طور پر محفوظ کرے تاکہ خطرے کو روکا جائے؛ اور

(ب) تمام کانٹے، وارم(Warm)، اور دیگر دندان یار گڑ والے گیئرنگ(Gearing) جس کو اکثر ترتیب کی ضرورت نہیں ہوتی جبکہ وہ حرکت میں ہوتے ہیں، ڈھانپے جائیں گے جب تک کہ یہ ایسی جگہ پر ہوں کہ ایسے محفوظ ہونگے جیسا کہ پورے طور پر ڈھانپے گئے ہوں۔

(۲) جو بھی بیچے یا کرایہ پر دے یا کسی بیچنے والے کرایہ پر دینے والے کا ایجنٹ، پیدا یا میسر کرے، پاور پر چلنے والی مشینری کسی کارخانے میں استعمال کیلئے اور ذیلی دفعہ (۱) کی شقات کو تسلیم نہ کرے، قابلِ سزا ہو گی تین ماہ تک قید یا چوبیس ہزار تک جُرمانہ یا دونوں۔

(۳) حکومت ممکن ہو وضع کرنے کیلئے رُولز بنائے کسی مخصوص مشینوں، قسم یا مشینوں کی تفصیل کے کسی دیگر خطرناک حصوں کے سلسلے میں مزید حفاظت فراہم کرنے کی تاکید کرے۔

۳۵. کاٹن اوپنروں کے قریب خواتین اور نوعمروں کی ملازمت کی ممانعت.--- ایک کارخانہ کے کسی حصہ میں عورت یا نوعمر کو روئی دبانے کیلئے بھرتی نہیں کیا جائے گا جہاں کاٹن اوپنر کام پر ہوں:

بشرطیکہ اگر ایک کاٹن اوپنر ایک کمرہ میں ہو اس کا فیڈ اینڈ اسکے سُپردگی سرے/ڈلیوری اینڈ سے چھت یا اس اُونچائی تک جو انسپکٹر کی مخصوص کیس میں تحریری طور پر واضح کرتا ہے، تقسیم کے ذریعے علیحدہ کیا گیا ہو، تو خواتین اور نوعمروں کو تقسیم کے اس طرف بھرتی کیا جاسکتا ہے جہاں فیڈ اینڈ واقع ہو۔

۳۶. کرینز اور دیگر اُوپر اُٹھانے والی مشینری.--- (۱) کسی کارخانے میں Hoists اور لفٹوں کے علاوہ، کرینوں اور دیگر اُوپر اُٹھانے والی مشینری کی بابت مندرجہ ذیل اہتمام کیے جائیں گے۔

(اَ) اس کا ہر حصہ، بشمول کام کرنے والا گیئر، خواہ جما ہوا یا متحرک، رسیاں اور زنجیریں اور لنگر اور جمانے والے آلات ہونگے۔

(i) اچھے بناوٹ، صحیح مواد اور موزوں طاقت کے؛

(ii) بخوبی برقرار رکھے ہوئے؛

(iii) بارہ ماہ کی مُدت میں کم از کم ایک بار ایک اہل شخص کے ذریعہ اچھی طرح سے جانچ کروانا اور ہر ایسے جانچ کے لئے مرتب شُدہ لوازمات کا حامل ایک رجسٹر رکھا جائے گا؛

(ب) کوئی بھی مشینری محفوظ ورکنگ وزن سے زیادہ نہیں لادی جائے گی جو کہ اس پر صاف طور نشان دار/واضح کیا جائے گا؛

(ج) جب کوئی شخص کسی جگہ میں چلتی کرین کے وہیل ٹریک پر یا قریب کام کر رہا ہو یا بھرتی ہوا ہو جہاں کرین سے ٹھکرانے/مارنے کا خطرہ ہو سکتا ہے، تو مؤثر اقدامات اُٹھائے جائیں گے تاکہ یقینی بنایا جائے کہ کرین اس جگہ کے بیس فٹ کے اندر پاس نہیں آتا ہے یا کھلی بجلی کی تاروں سے حادثاتی طور پر نہ ٹکرائے/لگے؛

(د) محدود سوئچیں (Switch) مہیا کی جائے گی تاکہ Over-Running کو روکا جائے؛ اور

(ہ) جب کرین، جو جب کو اُٹھائے یا نیچے کرے، کو خود کار محفوظ لوڈ انڈیکیٹر کے ساتھ مہیا کیا جائے یا اس کے ساتھ ایک گوشوارہ لف ہو جس میں جب کی متعلقہ اُونچائیوں کے لئے محفوظ کام کا لوڈ دِکھایا گیا ہو۔

(۲) حکومت کسی اُٹھانے مشینری یا کارخانوں میں اُٹھانے والی مشینریوں کی قسم یا تفصیل کی بابت قواعد وضع کر سکتی ہے جو۔

(أ) لوازمات مرتب کر رہے ہوں جو اس دفعہ میں بتائے گئے لوازمات کے ساتھ اضافی طور پر ہوں؛

(ب) اس دفعہ کے کسی یا تمام لوازمات سے مستثنیٰ کر رہے ہوں جہاں اس کی رائے ایسی بجا آوری غیر ضروری یا نا قابلِ عمل ہوں۔

۳۷۔ Hoistsاور لفٹس۔--- (۱) ہر کارخانہ میں۔

(أ) ہر Hoist اور لفٹ ہونگے۔

(i) اچھی مشینی بناوٹ، اچھے مواد اور مناسب طاقت کے؛ اور

(ii) بخوبی بر قرار رکھے ہوئے، اور چیف انسپکٹر کے بابت مجاز کردہ اہل شخص کے ذریعہ چھ ماہ کی مُدت میں کم از کم ایک بار پُوری طرح سے مشاہدہ کرائے گا اور ہر ایسے مشاہدہ کے مرتب شُدہ لوازمات کا حامل ایک رجسٹر رکھا جائیگا جن کی ایک نقل چیف انسپکٹر کو پیش کی جائے گی؛

(ب) ہر Hoist Way اور Lift Way کو دروازوں / گیٹ کے ساتھ نصب شُدہ ایک نصب شُدہ ایک احاطہ کے ذریعے کافی طور پر محفوظ کیا جائے گا اور Hoists یا لفٹ اور ہر ایسا احاطہ ایسا تعمیر کیا جائے گا کہ Hoist یا لفٹ اور کسی جے سانچے یا متحرک حصہ کے درمیان کسی شخص یا چیز کو پھنسنے سے روکے؛

(ج) زیادہ سے زیادہ محفوظ وزن صاف طور پر ہر Hoist یا لفٹ پر لکھا جائے گا، اور اس وزن سے زیادہ وزن اس پر نہیں لے جایا جائے گا۔

(د) ہر Hoist یا لفٹ کا پنجرہ / قفس، جو افراد کو اُٹھانے کیلئے استعمال ہوتا ہے، کو ہر طرف سے ایک دروازہ کے ساتھ نصب کیا جائے گا جس سے اُتار کر رسائی کی گنجائش ہو؛ اور

(ہ) جُز (ب) یا جُز (د) میں ذکر شُدہ گیٹ انٹر لاکنگ یا کوئی دوسرے موزوں آلہ سے محفوظ بنایا جائے کہ گیٹ نہ کُھلے ماسوائے کہ پنجرہ لینڈنگ کر رہا ہو اور نہ ہی پنجرہ چلے جب تک کہ گیٹ بند نہ کیا جائے۔

(۲) مندرجہ ذیل اضافی ضروریات لفٹ اور Hoists پر لاگو ہونگے جو کہ لوگوں کو اُٹھانے کیلئے استعمال ہوتے ہیں اور یہ اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد کارخانہ میں نصب یا دوبارہ بنائے گئے ہوں۔

(اَ) جہاں پر پنجرہ رسی یا زنجیر سے تھامی / جُڑی ہو تو وہاں کم از کم دو رسیاں یا زنجیریں، پنجرے اور وزن کے میزان سے علیحدہ علیحدہ جُڑے ہوئی ہونگی اور ہر ایک منسلک رسی یا زنجیر اپنی زیادہ سے زیادہ لوڈ کے ساتھ پنجرے کے پُورے وزن کو اُٹھانے کی قابل ہوگی؛

(ب) موزوں آلات مہیا اور برقرار رکھے جائیں گے جو کہ رسیاں، زنجیریں یا منسلک سامان کی ٹوٹ پھوٹ کی صورت میں اپنے حد وزن کے ساتھ پنجرے کو بھی تھامنے کے قابل ہو؛ اور

(ج) ایک موزوں آٹومیٹک آلہ مہیا اور برقرار رکھا جائے گا تا کہ پنجرے کو اوور رننگ سے روکا جائے۔

(۳) چیف انسپکٹر، ممکن ہو ایک Hoist یا لِفٹ جو کہ اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے، جس کی تنصیب ذیلی دفعہ (۱) کے دفعات پر پُورے طور پر تعمیل پر نہ ہوئی ہو، کے مسلسل استعمال کو بچاؤ / حفاظت کے اطمینان پر ایسے شرائط جو وہ مناسب سمجھے پر اجازت دے سکتا ہے۔

(۴) حکومت، ممکن ہو ہوئیسٹ یا لفٹ کے مخصوص قسم یا کلاس کے سلسلے میں اگر اس کے خیال میں ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) کی کسی بھی ضروریات / لوازمات کی بجا آوری اگر غیر مناسب ہے تو حکم دے کر ہدایت کر سکتی ہے کہ یہ ایسے لفٹ یا Hoist کے مخصوص قسم یا کلاس پر لاگو نہیں ہونگے۔

۳۸۔ گھومتی ہوئی مشینری۔--- (۱) فیکٹری کے ہر ایک کمرہ میں جہاں پر پِسائی کا عمل ہو رہا ہے، یا استعمال میں لانے والی مشین کے نزدیک مستقل طور پر یہ نوٹس چسپاں ہونی چاہیئے کہ پِساتی کرنے والی سطحی پتھریا (Abrasive) پہیہ، شافٹ (Shaft) کے سپیڈ، سپنڈل جس کے ذریعے Ladder اُوپر چڑھتی ہے اور پُلی کے Diameter جس کے ذریعے شافٹ (Shaft) یا سپنڈل ضروری تحفظ کے ساتھ سطحی سپیڈ کو محفوظ بناتا ہو، اس تمام کاروائی / عمل میں انتہائی احتیاط اختیار کرنی ہوگی۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے تحت نوٹس کے ذریعے ظاہر شُدہ سپیڈ کو زیادہ نہیں کیا جائے گا۔

(۳) ہر ایک فیکٹری میں مؤثر اقدامات کی یقین دہانی کرائی جائے گی کہ ہر ایک محفوظ طریقہ سے کام کر کے طاقت سے گھومنے والی Vessel، Cage Basket، Fly Wheel، پُلی، ڈیسک یا دیگر اوزار کی سپیڈ مقرر کردہ محفوظ سپیڈ سے زیادہ نہیں ہوگی۔

۳۹۔ پریشر پلانٹ۔--- (۱) اگر کسی بھی کارخانہ میں پلانٹ یا بنانے کے عمل میں استعمال ہونے والی مشینری کا کوئی بھی حصہ فضائی پریشر سے زیادہ پر کام کرتا ہو تو موزوں قدم اُٹھانے ہونگے اور یقینی بنایا جائے کہ اُس حصے کا محفوظ کام کے پریشر سے تجاوز نہ کرے۔

(۲) حکومت، ممکن ہو رُولز بنائے، کسی بھی پلانٹ یا مشینری کے مشاہدہ اور ٹیسٹنگ کیلئے جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر ہے اور ایسے دیگر حفاظتی اقدامات اس سلسلے میں وضع کرے جو اُس کی رائے میں کسی بھی فیکٹری یا کلاس یا مخصوص فیکٹریوں کیلئے ضروری ہیں۔

۴۰. فرش، سیڑھیاں اور رسائی کے ذرائع۔--- ہر ایک فیکٹری میں۔

(اَ) تمام فرش، سیڑھیاں، راستے اور گینگ ویز (Gang Ways) کی صحیح تعمیر اور مناسب دیکھ بھال اور جہاں حفاظت کو یقینی بنانا ضروری ہو تو سیڑھیوں، لکڑی کی زینوں، راستوں اور گینگ ویز پر مضبوط ہاتھ کے جنگلے لگانے / مہیا کرنے ہونگے؛

(ب) جہاں تک مناسب طور پر قابل ہو تو ہر اُس جگہ پر جہاں پر کوئی بھی شخص کو کسی بھی وقت کام کی ضرورت ہو سکتی ہے تو محفوظ رسائی کے ذرائع مہیا اور برقرار رکھے جائیں گے؛

(ج) کام کے تمام جگہوں کو جہاں سے مزدور کے تین فٹ چھ اِنچ فاصلے سے گرنے کا اندیشہ ہو، کو مناسب جنگلوں سے محفوظ بنایا جائے گا؛ اور

(د) بھیگنے کے عمل میں فرشوں سے پانی کے نکاس اور لکڑی کے سٹینڈ اور چبوترے کے استعمال کیلئے موزوں شقات بنائیں جائیں گے۔

۴۱. گڑھے، Sumps اور فرش میں سوراخ وغیرہ۔--- (۱) ہر ایک فیکٹری کے ہر نصب شُدہ برتن، Sump، ٹینک، گڑھا یا زمین یا فرش میں سوراخ جو کہ اپنی گہرائی، حالات یا تعمیرات کی وجہ سے ممکن ہو خطرے کا ذریعہ بنے، کو آیا مناسب طور پر ڈھانپا یا مناسب باڑ / جنگلا لگایا جائے گا۔

(۲) حکومت، ممکن ہو برتن، Sump، ٹینک، گڑھے یا سوراخ کے سلسلے میں کسی بھی کارخانے، کلاس یا خاص درجے کے کارخانہ کو اس دفعات کے کسی بھی شقات سے تحریری حکم پر ایسے شرائط سے مشروط جو وہ لگانا چاہے کے تحت چھوٹ / استثنیٰ دے دے۔

۴۲. ضرورت سے زیادہ وزن۔--- (۱) کسی بھی شخص کو فیکٹری میں ایسا وزن اُٹھانے، لے جانے یا گھمانے پر نہیں لگایا جائے گا جو اتنا بھاری ہو کہ شاید اُس کو زخم یا چوٹ آئے / دے۔

(۲) حکومت ممکن ہو فیکٹری میں کام کرنے والے بالغ مردوں، بالغ عورتوں اور نو عمروں کیلئے زیادہ سے زیادہ وزن اُٹھانے، لے جانے اور گھمانے کیلئے یا مخصوص عمل کرنے کیلئے رُولز بنائے۔

۴۳. آنکھوں کی حفاظت.--- (۱) حکومت ممکن ہو کسی بھی کارخانے میں چلنے والے صنعت کاری کے عمل کے سلسلے میں رُولز کے تحت تقاضا کرے کہ مؤثر اسکرینوں یا مناسب چشمے مہیا کرنے ہوں گے اُس پر کام کرنے والوں یا اُس جگہ کے نزدیک لوگوں کی حفاظت کیلئے ایسے عمل جس میں شامل ہو:

(اَ) ایسے عمل کے دوران اُٹھنے والے ذرات یا ٹکڑوں سے آنکھوں کیلئے چوٹ کا خطرہ ہو؛ یا

(ب) زیادہ روشنی یا گرمائش کی وجہ سے آنکھوں کیلئے چوٹ کا خطرہ ہو۔

(۲) حکومت ممکن ہو رُولز کے تحت منیجمنٹ سے تقاضا کرے ہر ایک کارخانہ میں صنعتی عمل چلانے کے سلسلے میں کہ وہ اپنے ملازموں کیلئے موزوں ذاتی حفاظتی آلات مہیا کرنے ہونگے۔

۴۴. خراب حصوں کی تفصیلات یا پائیداری کے ٹیسٹ کے تقاضے کا اختیار.--- اگر انسپکٹر کو ایسا لگے کہ فیکٹری کے کسی حصے یا راستے، مشینری یا پلانٹ ایسے حالت میں ہیں کہ شاید وہ انسانی جان یا حفاظت کیلئے خطرہ ہو سکتے ہیں تو وہ منیجر کو تحریری طور پر حکم دے سکتا ہے کہ مقررہ تاریخ سے پہلے۔

(اَ) مہیا کرے ایسے خطور کشی (Drawings)، تفصیلات اور دیگر خصوصیات جو کہ شاید ضروری ہوں کہ تعین کر سکے کہ آیا ایسی بلڈنگ، ویز، مشینری، یا پلانٹ حفاظت کے ساتھ استعمال ہو سکتے ہیں؛ یا

(ب) ایسے ٹیسٹ کئے جائیں جو کہ شاید ضروری ہو کہ تعین کر سکے طاقت اور کوالٹی کسی مخصوص حصے کی اور انسپکٹر کو اُس کے رزلٹ سے باخبر رکھے۔

۴۵. بلڈنگ، مشینری اور صنعت کاری کے عمل کا تحفظ.--- (۱) اگر انسپکٹر کو ایسا لگے کہ فیکٹری کے کسی بلڈنگ یا بلڈنگ کے کسی حصے یا راستے، مشینری یا پلانٹ یا صنعتی عمل ایسے حالات میں ہیں کہ وہ انسانی صحت یا حفاظت کیلئے خطرہ ہیں تو وہ منیجر کو تحریری طور پر حکم میں وضع کر سکتا ہے کہ ایسے اقدامات کہ جو اس کی رائے کے مطابق اختیار کرنا ہونگے اور مقررہ تاریخ سے پہلے کرنی کی ضرورت ہو گی۔

(۲) اگر چیف انسپکٹر کو ایسا لگے کہ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حکم کی تکمیل قابلِ اطمنان طور پر نہیں ہوئی اور اُس وجہ سے مزدوروں کو شدید خطرے میں اُلجھا سکتے ہیں تو منیجر کو تحریری حکم اپنی رائے کی وجُوہات پر مبنی بیان دے سکتا ہے کہ جب تک خطرہ ختم نہ ہو جائے اُس وقت تک روکے / منع کرے کسی شخص کا کارخانے کے اندر یا کارخانے سے متعلق اس حصے میں جس کا لگانا اس کی رائے کے مطابق یا معقولی طور پر خطرے کو ہٹانے کیلئے ضروری نہیں۔

(۳) اگر انسپکٹر یا چیف انسپکٹر کو ایسا لگے کہ کارخانہ کے کسی بلڈنگ یا استعمال کے حصے اور راستے، مشینری یا پلانٹ یا صنعتی عمل کے استعمال سے انسانی صحت یا حفاظت کو فوری خطرہ شامل ہے جب تک خطرہ ختم نہ ہو جائے اُس وقت تک منع کرے کسی

شخص کا فیکٹری کے اندر، یا فیکٹری کے متعلق یا اس حصے میں جس کا لگانا اُس کی رائے کے مطابق معقولی طور پر خطرے کو ہٹانے کیلئے ضروری نہیں

(۴) ذرا بھی تصور نہیں ہو گا کہ ذیلی دفعہ (۲) یا (۳) متاثر کرے گا کسی شخص کے روزگار کے تسلسل کو جس کی مُلازت کو کارخانہ یا کارخانے سے متعلق یا اس کے حصے سے جو کہ ذیلی دفعہ کے تحت ممنوع ہو۔

۴۶. اس باب کی تقویت کیلئے رُولز بنانے کا اختیار.--- حکومت ممکن ہو رُولز بنائے اور مطالبہ کرے:

(اَ) کہ کسی بھی کارخانے یا کسی بھی کلاس یا درجے کے کارخانوں میں ایسے مزید آلات اور اقدامات اختیار کرنے ہونگے جو وہ مناسب تصور کرے وہاں پر لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے؛ اور

(ب) صنعتی عمل جو کہ پاور کی مدد سے کام کرے اُس وقت تک شروع نہیں ہو گا کسی بلڈنگ اور کھڑی ہوئی کسی بلڈنگ کے حصے میں یا فیکٹری کے استعمال میں لی گئی ہو جب تک کہ پائیداری کا سرٹیفیکیٹ مجوزہ فارم پر اور مجوزہ خصوصیات رکھنے والے شخص سے دستخط شُدہ، چیف انسپکٹر کو نہ بھیجا گیا ہو۔

۴۷. خطرناک دُھوئیں کے خلاف احتیاطی تدابیر.--- (۱) نہ کوکوئی شخص کارخانے میں داخل ہو گا اور نہ ہی اجازت ہو گی کہ وہ داخل ہو کسی چیمبر Chamber، ٹینک Tank، ویٹ Vat، پِٹ Pit، پائپ Pipe، فیلو Flu، یا دوسرے بند جگہ میں جہاں غالباً / ممکنہ طور پر خطرناک دُھواں اس حد تک موجود ہو جس میں خطرہ شامل ہو کہ وہ وہاں لوگوں کو قابو کر سکے، جب تک اُسکو ایک مناسب سائز کے مین ہول یا دُوسرے موزوں رسائی کے ذرائع مہیا کئے گئے ہوں۔

(۲) چوبیس وولٹ سے تجاوز والے پورٹیبل / آسانی سے لے جانے والے الیکٹرک لائٹ کی کسی بھی فیکٹری کے بند حصے میں استعمال کی اجازت نہیں ہو گی جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر ہے اور جہاں پر دُھواؤں موجود ہو اور آتش گیری کا خدشہ ہو تو ایسی بند جگہ پر ماسوائے شعلہ پروف لیمپ لائٹ کے استعمال کی اجازت نہیں ہو گی۔

(۳) نہ تو کوئی شخص فیکٹری میں داخل ہو گا اور نہ ہی اجازت ہو گی کسی بند جگہ پر جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر ہے جب تک کہ تمام قابلِ عمل اقدامات وہاں پر موجود ممکنہ دُھواں کو ختم کرنے کیلئے نہ لئے گئے ہوں اور دُھوئیں کی رسائی کو روکنا پڑے گا اور جب تک دونوں میں کوئی ایک آیا کہ-

(اَ) ایک قابل شخص کی طرف سے تحریری طور پر ایک سرٹیفکیٹ جو کہ اُس نے ایک ٹیسٹ خود کیا ہو کی بُنیاد پر دیا گیا ہو کہ جگہ خطرناک دُھوؤں سے پاک ہے اور لوگوں کے داخلے کیلئے موزوں ہے؛ یا

(ب) مزدور سے سانس لینے کا مناسب آلہ پہنا ہوا ہو اور ایک بیلٹ محفوظ طور پر رسی کے ساتھ باندھا گیا ہو جس کا کُھلا ہوا حصہ اُس بند جگہ سے باہر کھڑے ہوئے شخص کے پاس ہو۔

(۴) ہر ایک کارخانہ میں استعمال کیلئے موزوں سانس لینے والا آلہ، ریوائونگ آلہ اور بیلٹ اور رسیاں رکھی جائیں گی ایسے بند جگہ کے قریب جس طرح اُوپر بیاں ہے جہاں کوئی شخص اندر داخل ہو جائے اور ایسے تمام آلات کی دورانیہ سے جانچ ہو گی اور قابل انسان سے استعمال کیلئے موزوں ہونے کیلئے سرٹیفائیڈ ہوں اور ہر فیکٹری میں مناسب لوگوں کو ایسے تمام آلات پر تجربہ، استعمال اور سانس کو بحال کرنے کے طریقہ پر مہارت حاصل ہو۔

(۵) کسی بھی شخص کو اجازت نہیں کہ وہ فیکٹری میں داخل ہو، کسی بوائلر، تنور، بوائلر فلو، چیمبر، ٹینک، ویٹ، پائپ یا دوسرے بند جگہ پھر وہاں کام یا مشاہدہ کی غرض سے جب تک کہ وہ ہوا کے آنے جانے کے انتظام سے صحیح طور پر ٹھنڈی نہ ہو یا بصورت دیگر لوگوں کے داخلے کیلئے محفوظ ہو۔

(۶) حکومت ممکن ہو ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر شُدہ مین ہول کے زیادہ سے زیادہ طول / جسامت کیلئے رُولز بنائے اور ممکن ہو تحریری طور پر ایسے شرائط سے مشروط جو حکومت مناسب سمجھتی ہو کسی بھی کارخانہ، کلاس یا درجہ کی کارخانہ کو اس دفعہ کے کسی بھی شق سے چھُوٹ دے۔

۴۸. دھماکہ خیز مواد یا آتش گیر ڈھول، گیس وغیرہ۔--- (۱) جہاں کسی کارخانے میں کوئی صنعتی عمل پیدا کرے ڈھول، گیس، دُھواں یا بھاپ ایسے حیثیت کا اور اس حد تک کہ غالباً / ممکنہ طور پر آتش گیری پر پھٹے تو قابلِ عمل اقدامات لئے جائیں گے تاکہ ایسے دھماکہ کی روک تھام ہو، بقدر۔

(اَ) ایسے عمل میں استعمال ہونے والی مشینری یا پلانٹ کی مؤثر احاطہ بندی؛

(ب) ایسے دُھول، گیس، دُھواں یا بھاپ کے جمع ہونے کا تدارک / خاتمہ؛ اور

(ج) تمام ممکنہ آتش گیر ذرائع کی مؤثر احاطہ بندی یا ممانعت۔

(۲) جہاں کسی کارخانہ میں پلانٹ یا مشینری ذیلی دفعہ (۱) میں ذکر شُدہ عمل میں استعمال ہوتی ہو وہ اس طرح تعمیر نہیں کی گئی کہ وہ ممکنہ پریشر کا مقابلہ کرے جو کہ ایسا دھماکہ جو اُوپر بیان شُدہ ہے پیدا کرے گا، تمام عملی اقدامات لینے ہونگے کہ دھماکے کے اثرات اور پھیلاؤ کو روکا جائے گا پلانٹ یا مشینری میں Chokes، Baffles، Vents یا دیگر مؤثر آلات کے لوازمات سے۔

(۳) جہاں کارخانہ میں پلانٹ یا مشینری کے کسی حصے میں دھماکہ خیز یا آتش گیر گیس یا بخارات ہوں ہوائی دباؤ سے زیادہ پریشر میں، وہ حصے کسی طور پر نہیں کھولا جائے گا ماسوائے مندرجہ ذیل شقات کے موافقت کے علاوہ، مثلاً:-

(اَ) باہر کی طرف کھُلنے والی پائپ کے حصے کو کسی پائپ کے جوڑ کے ساتھ باندھنے سے پہلے گیس یا بخارات کے مؤثر طور پر اخراج روکنے کیلئے سٹاپ والو یا دیگر ذرائع استعمال میں لائے جائیں گے۔

(ب) متذکرہ بندھن کو ہٹانے سے پہلے تمام عملی اقدامات کو بروئے کار لایا جاچکا ہو تاکہ گیس یا بخارات کے دباؤ کو حصہ پر یا ماحولیاتی دباؤ کے لئے استعمال ہونے والی پائپ پر کم کیا جاسکے؛ اور

(ج) اگر کوئی مذکورہ بندھن ڈھیلا کیا جاچکا ہو یا ہٹایا جاچکا ہو تو حصے یا پائپ سے دھماکہ خیز، شعلہ پیدا کرنے والی گیس یا بخارات کو روکنے کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں گے یہاں تک کہ بندھن کو محفوظ بنایا گیا ہو یا بصورت دیگر محفوظ طریقہ سے تبدیل کیا جاچکا ہو۔

(۴) کوئی پلانٹ، ٹینک یا ویسل (Vessel) جو مشتمل ہونی چاہیئے یا پہلے سے مشتمل شُدہ ہے، دھماکہ خیز یا شُعلہ پیدا کرنے والی مواد، کسی فیکٹری میں مشروط طور پر کسی ویلڈنگ، Brazing، Soldering یا کاٹنے کے عمل جس میں حرارت کا استعمال ہوتا ہے یا کسی ڈریلنگ یا دیگر کام کرنے کے عمل جو عموماً حرارت یا چنگاریاں پیدا کرتی ہے یہاں تک کہ مذکورہ مواد اور دُھواں جو اس کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں کیلئے تسلی بخش تدابیر اختیار کی گئی ہوں یا اپنی مواد اور دُھوؤں کو غیر دھماکہ خیز بناتے اور بغیر شُعلہ بنانے کیلئے متبادل بندوبست کیا گیا ہو اور کسی بھی ایسی مواد کو کسی پلانٹ، ٹینک یا ویسل کے اندر اس وقت تک داخل نہیں ہونے دیا جائے گا جب تک دھات کافی حد تک سرد نہ ہوا ہو تاکہ مواد کی جلنے کے ممکنات کو روکا جاسکے۔

(۵) حکومت ممکن ہو قوانین کے ذریعے کسی کارخانہ، کلاس، مخصوص درجہ کی کارخانوں کو اس دفعہ کے تمام یا کسی بھی شق کے تعمیل سے مشروط استثنٰی / چُھوٹ دے سکتا ہے۔

۴۹. نو عُمروں کو خارج کرنے کا اختیار.--- (۱) کسی بچے کو فیکٹری میں کام کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۲) حکومت ممکن ہو "ایمپلائمنٹ آف چلڈرن ایکٹ ۱۹۹۱ء کی موافقت سے نوعمروں کے داخلے پر پابندی لگائے کسی مخصوص کلاس کارخانے یا اس کے مخصوص حصوں میں جو کہ قانوناً وہاں کام پر نہیں رکھا جاسکتا۔

(۳) اگر انسپکٹر کو لگے کہ بچوں یا نو عُمروں جس کو قانوناً وہاں کام پر نہیں رکھا جاسکتا کسی کارخانہ یا کارخانہ کے کسی حصے میں جو کہ خطرناک ہو سکتا ہے یا مضر صحت ہو تو وہ منیجر کو ایک تحریری حکم کے ذریعے مطلع کرے گا کہ ایسے بچوں یا نو عُمروں کا داخلہ روکے یا کسی بھی حصے میں۔

۵۰. بعض حادثات کا نوٹس.--- جہاں کسی کارخانے میں ایک حادثہ ہو جس سے مدت واقع ہو جائے یا جس سے کوئی جسمانی زخم آئے جس کے سبب کوئی زخمی شخص فیکٹری میں اڑتالیس گھنٹوں میں اپنے کام پر بحالی سے روکے رکھے یا وہ کسی ایسی نوعیت کا ہو جو اس سلسلے میں وضع کیا ہو، منیجر اس کا نوٹس ایسے اتھارٹیز کو بھیجے گا اور ایسے فارم میں اور ایسے مدت میں جو وضع شُدہ ہوں۔

۵۱. اپیل.--- (۱) اگر کسی منیجر یا آکوپائیر اس باب کے دفعات کے تحت تحریری شکل میں حکمنامہ، انسپکٹر کی جانب سے بھجوائی جائے تو اس حکم کی حصولی کی تیس دِنوں کے اندر حکومت یا کسی ایسی اتھارٹی جس کو حکومت اس مقصد کیلئے تقرر کرے، کو اپیل کر سکتا ہے اور حکومت یا مقرر کردہ اتھارٹی رولز کے مطابق حکم مذکورہ کو کنفرم، تبدیل یا آرڈر کا متضاد فیصلہ دے سکتا ہے۔

(۲) اگر درخواست اپیل میں استدعا کی گئی ہو، اپیلٹ اتھارٹی کو اختیار ہے کہ وہ اپیل کو Assessment کرنے والوں کی مدد سے فیصلہ کرے جن میں سے ایک کی تقرری اپیلٹ اتھارٹی جب دوسرے کی متعلقہ انڈسٹری کرے گی جیسے بھی حکومت اس نسبت مرتب کرے:

بشرطیکہ اگر انڈسٹری اور اپیلٹ اتھارٹی کی تقرری نسبت Assessor نہ ہوں یا Assessors جن کی تقرری کی گئی ہو مقررہ جگہ اور وقت پر اپیل کی سماعت کیلئے حاضر نہ ہوں اور اپیلٹ اتھارٹی کو اطمینان ہو کہ مذکورہ غیر حاضری معقول وجہ سے ہوئی ہو تو وہ ان Assessors کی غیر موجودگی میں یا اگر وہ مناسب سمجھے ان Assessors کی مدد کے بغیر اپیل کی سماعت کرے گا۔

(۳) ماسوائے اس اپیل کہ جو سیکشن ۴۵ کے سب سیکشن ۳ یا سیکشن ۴۹ کے سب سیکشن ۲ کے باقی اپیلٹ اتھارٹی کے سامنے جو اپیل فیصلہ کرانے کے لئے پڑی ہو، اس حکم کو، جس کے خلاف اپیل کیا گیا ہو، کسی بھی کیس کو منتخب کرکے اس شرط پر (Suspend) کر سکتی ہے اگر حکم کو آدھا مان لیا ہو یا عارضی طور پر اقدامات کئے گئے ہوں۔

۵۲. دوارن آرام، پناہ گاہوں سے متعلق صحت اور حفاظت کے رُولز بنانے کیلئے اضافی اختیارات.--- حکومت ممکن ہو رُولز بنائے جہاں کسی مخصوص کارخانہ میں عام طور پر پچاس سے زائد مزدور کام کرتے ہوں، آرام کے دورانیہ میں مزدوروں کے استعمال کیلئے مناسب پناہ گاہ مہیا کرنے اور ایسے پناہ گاہوں کے معیار کو وضع کرے:

بشرطیکہ عورتوں کیلئے اُن کی تعداد یا کارخانے میں مزدوروں کی تعداد کے قطع نظر علیحدہ پناہ گاہ مہیا کرنا ہوگی۔

(۲) حکومت ممکن ہو رُولز بنائے۔

(۳) حکومت ممکن ہو رُولز بنانے اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد پُورے صوبے یا صوبے کے کسی حصے میں کسی مخصوص کارخانوں کیلئے کہ جب تک انسپکٹر کو وضع شُدہ قابلیت کے حامل شخص سے وضع شُدہ فارم میں پائیداری کا سرٹیفیکیٹ نہ بھیجا گیا ہو اُس وقت تک صنعتی عمل (جو کہ بجلی پر چلتا ہو) کسی ایسی بِلڈنگ یا بِلڈنگ کے حصے میں جو کہ فیکٹری کے عمل میں لایا گیا ہو، شروع نہیں ہوگا۔

(۴) جہاں پر حکومت مطمئن ہو کہ کارخانے میں کسی عمل سے وہاں پر کام کرنے والوں کو جسمانی چوٹ، زہر یا بیماری کا شدید خطرہ ہو تو کسی کارخانہ یا مخصوص کارخانوں، جہاں پر یہ عمل جاری ہو، کیلئے رُولز بنائے جو اُن پر لاگو ہونگے ۔

(اَ) عمل کی تشریح اور اس کو خطرناک قرار دینا؛

(ب) ایسے عمل پر بچوں، نوعمروں اور عورتوں کے کام پر پابندی لگانا یا روکنا؛

(ج) ایسے عمل پر کام کرنے والوں یا کام چاہنے والوں کیلئے میڈیکل تشخیص / مشاہدہ مہیا کرنا اور لوگوں کو منع کرنا جو کہ ایسے ملازمت کیلئے موزوں نہ ہوں؛ اور

(د) ایسے عمل یا ایسی جگہ جہاں پر یہ عمل ہو، وہاں پر کام کرنے والے اُن تمام لوگوں کو حفاظت مہیا کرنا۔

(۵) حکومت ممکن ہو متصرف یا منیجر سے تقاضا کرے کہ فہرست ایڈ آلات کے گوداموں کو برقرار رکھے اور ان کی صحیح طور پر استعمال اور Custody کیلئے رُولز بنائے۔

باب-IV
بالغوں کے اوقات کار کا تعین

۵۳. ہفتہ وار گھنٹے.--- کسی بالغ مزدور مزدور کو اجازت یا اس سے مطالبہ نہیں کیا جائے گا کہ وہ ایک ہفتہ میں اڑتالیس گھنٹوں سے زائد کارخانہ میں کام کے، یا جہاں کارخانہ موسمی ہو، تو کسی ہفتہ میں پچاس گھنٹوں سے زائد کیلئے:

بشرطیکہ ایک بالغ مزدور ایک کارخانہ میں کام میں مصروف ہو جو کہ تکنیکی وجوہات پر پُورے دِن کے لئے جاری رکھنا لازم ہوں، ہفتہ میں چھپن گھنٹوں کے لئے کام کر سکتا ہے۔

۵۴. ہفتہ وار چھٹی.--- (۱) کسی بالغ مزدور کو اجازت یا اس سے مطالبہ نہیں کیا جائے گا کہ وہ اتوار کو کارخانہ میں کام کرے جب تک کہ-

(اَ) اس نے پورے ایک دن کیلئے اُس اتوار سے فوراً پہلے یا بعد کے تین دِنوں میں ایک دن پر چُھٹی نہ کی ہو یا کرے گا؛ اور

(ب) منیجر نے، اس اتوار سے پہلے یا متبادل دِن، جو بھی پہلے آئے-

(i) اپنے ارادہ کا نوٹس انسپکٹر کے دفتر میں دیا ہو کہ اتوار اور دِن جس کے بدل دیتا ہو، پر مزدوروں کو کام کرنے کی ضرورت ہے؛ اور

(ii) اس حوالہ سے کارخانہ میں ایک نوٹس لگایا ہو:

بشرطیکہ کوئی بدلی / قائم مقامی نہیں کی جائے گی جس کے نتیجہ میں کسی مزدور کو پُورے ایک دن کی چھٹی کے بغیر مسلسل دس دِنوں کے لئے کام کرنا پڑے گا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دیئے گئے نوٹس کو انسپکٹر کے دفتر میں ایک نوٹس اور کارخانہ میں ایک نوٹس لگانے کے ذریعے منسوخ کیا جا سکتا ہے، جو اتوار یا منسوخ کی جانے والی چُھٹی سے ایک دن پہلے سے زیادہ مؤخر نہ ہو، جو بھی پہلے آتا ہو۔

(۳) جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے شق کے مطابق، کوئی مزدور ایک اتوار کو کام کرتا ہے اور اس سے فوراً پہلے کے تین دِنوں میں کسی ایک پر چھٹی کرلی ہو، اس اتوار کو، کام کے ہفتہ وار گھنٹوں کے حساب کے مقصد کیلیئے، آئندہ ہفتہ میں شامل کیا جائے گا۔

۵۵. عوضی چھٹیاں.--- (۱) جہاں کسی حکم کے صادر ہونے یا اس ایکٹ کے شقات کے تحت قواعد وضع کرنے کے نتیجہ میں ایک کارخانہ یا وہاں کے مزدوروں کو دفعہ (۵۴) کے شقات سے مستثنیٰ کرنے سے، کسی ہفتہ وار چھٹیوں سے ایک مزدور محروم رہ جاتا ہے جس کیلیئے اس دفعہ ذیلی دفعہ (۱) کے ذریعہ قانون بنایا گیا ہے، جتنی جلدی حالات اجازت دے، اس کو اتنی عوضی چھٹیوں کی اجازت ہو گی جتنی اس نے کھوئی ہو۔

(۲) حکومت قواعد بنا سکتی ہے جو کہ طریقہ کار جس میں چھٹیوں کی اجازت ہو گی مرتب کر رہے ہوں جس کے لئے ذیلی دفعہ (۱) میں شقات بنائے گئے ہیں۔

۵۶. یومیہ گھنٹے.--- کسی بالغ کو اجازت یا اس سے مطالبہ نہیں کیا جائے گا کہ وہ دن میں نو گھنٹوں سے زیادہ ایک کارخانہ میں کام کرے۔

بشرطیکہ ایک بالغ مرد مزدور / ایک موسمی کارخانہ میں کسی دِن دس گھنٹوں کے لئے کام کر سکتا ہے۔

۵۷. وقفے برائے آرام.--- ایک کارخانہ میں ہر دِن کیلیئے بالغ مردوں مدتِ کار مقرر ہو گی، دونوں میں سے ایک۔

(اَ) اس لئے کہ دورانیہ چھ گھنٹوں سے تجاوز نہیں کرے گا اور اس لئے کہ کوئی مزدور چھ گھنٹوں سے زیادہ کام نہیں کرے گا، اس سے پہلے اس نے کم از کم ایک گھنٹہ کے وقفہ کے لئے آرام کیا ہو؛ یا

(ب) اس لئے کہ دورانیہ پانچ گھنٹوں سے تجاوز نہیں کرے گا اور اس لئے کوئی مزدور پانچ گھنٹوں سے زیادہ کام نہیں کرے قبل اس کے اس نے کم از کم آدھے گھنٹہ کے وقفہ کے لئے آرام کیا ہو، یا ساڑھے آٹھ گھنٹوں سے زیادہ قبل اس کے اس نے ایسے دو وقفہ لئے ہوں۔

۵۸. سپریڈ اوور.--- ایک بالغ مزدور کا فیکٹری میں کام کا دورانیہ اس طرح ترتیب دیا جائے گا کہ دفعہ (۵۷) کے تحت اس کے وقفوں کے ساتھ ساتھ، وہ ساڑھے دس گھنٹوں سے زیادہ نہ پھیلے، یا جہاں کارخانہ موسمی ہو، دِن میں ساڑھے گیارہ گھنٹے، ماسوائے حکومت کی اجازت کے ساتھ اور ان شرائط سے مشروط جو یہ عائد کر سکتی ہے، خواہ عمومی ہوں یا کسی مخصوص کارخانہ کے معاملہ میں ہوں۔

۵۹. بالغوں کے دورانیہ کار کا نوٹس اور اس کی تیاری.--- (۱) دفعہ ۹۸ ذیلی دفعہ (۲) کے قانون کے مطابق، ہر کارخانہ میں ایک نوٹس برائے اوقات کار لگائی اور صحیح طور پر برقرار رکھی جائے گی جو صاف طور پر دورانیہ ظاہر کر رہا ہو جس کی بالغ مزدوروں کام کا تقاضا کیا جا سکتا ہے۔

(۲) ذیلی فعہ (۱) کے ذریعہ متقاضی نوٹس میں دِکھائے گئے دورانیے اس دفعہ کے مندرجہ ذیل شقات کے مطابق پہلے سے مقرر کئے جائینگے اور ایسے ہونگے کہ مزدوران دورانیوں پر کام کر رہے ہوں تو وہ دفعہ ۵۳، ۵۴، ۵۶، ۵۷اور ۵۸ کے شقات کے مطابق کام کرنے کے تضاد میں نہیں ہوں۔

(۳) جہاں ایک کارخانہ میں تمام بالغ مزدوروں کا ایک جیسے دورانیوں میں کام کرنا ضروری ہو، تو منیجر ایسے مزدوروں کے لئے عمومی طور پر وہ دورانیے مقرر کرے گا۔

(۴) جہاں ایک کارخانہ میں تمام بالغ مزدوروں کا ایک جیسے دورانیوں میں کام کرنا ضروری نہ ہو، تو منیجر ان کو ان کے کام کی نوعیت کے مطابق گروہوں میں تقسیم کرے گا۔

(۵) ہر گروہ جس کو شفٹوں کے سسٹم / طرز پر کام کرنے کی ضرورت نہ ہو، تو منیجر دورانیے مقرر کرگا، جس میں گروہ سے کام کرنے کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے۔

(۶) جہاں کسی گروہ کو شفٹوں کے نظام / طرز پر کام کرنے کی ضرورت ہو اور باری باری کام پہلے سے متعین شُدہ میعادی تبدیلیوں سے مشروط نہ ہوں، تو منیجر دورانیے مقرر کرے گا جس سے گروہ کی ہر باری سے کام کا تقاضا کیا جاسکتا ہے۔

(۷) جہاں کسی گروہ کو شفٹوں کے طرز پر کام کرنے کی ضرورت ہو اور باری باری کام پہلے سے متعین شُدہ معیاری تبدیلیوں سے مشروط ہو، تو منیجر شفٹوں کا خاکہ تیار کرے گا جہاں دورانیوں کے تحت جس میں کسی گروہ کی باری سے کام کا تقاضا کیا جاسکتا ہے اور باری جو دِن کے کسی بھی وقت کام کر رہی ہوگی کسی دِن کے لئے جانی جائے گی۔

(۸) حکومت بالغوں کے لئے مدت کار کے نوٹس کے لئے طرز اور طریقہ کار، جس میں اس کو برقرار رکھا جائے گا، مرتب کرنے کیلئے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

۶۰. مدتِ کار کے نوٹس کی نقل انسپکٹر کو بھیجی جائے گی.--- (۱) دفعہ ۵۹ذیلی دفعہ (۱) میں متذکرہ نوٹس کی ایک نقل انسپکٹر کو نقل میں اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد چودہ دِنوں کے اندر بھیجی جائے گی، یا اگر کارخانہ اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد کام شروع کرتا ہے، تو کام شروع کرنے والے دِن سے قبل۔

(۲) ایک کارخانہ میں کام کے نظام میں کوئی مجوزہ تبدیلی، جو نوٹس میں تبدیلی کی ضرورت پیدا کرتا ہے، تبدیلی کرنے سے قبل نقل میں انسپکٹر کو اطلاع دی جائیگی، اور، ماسوائے انسپکٹر کی پیشگی منظوری کے ساتھ کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی جب تک گزشتہ تبدیلی کا ایک ہفتہ گزر نہ چکا ہو۔

۶۱. بالغ مزدوروں کا رجسٹر.--- (۱) منیجر بالغ مزدوروں کا ایک رجسٹر برقرار رکھے گا جو ظاہر کر رہا ہو۔

(اَ) کارخانہ میں ہر بالغ مزدور کا نام اور عمر؛

(ب) اس کے کام کی نوعیت؛

(ج) گروہ، اگر کوئی ہو، جس میں وہ شامل ہو؛

(د) جہاں اس کا گروہ شفٹوں میں کام کرتا ہے، نیو شفٹ جو اس کو مختص کی جاتی ہے؛ اور

(ہ) ایسے دیگر لوازمات جو کہ مرتب کی جاسکتی ہے۔

بشرطیکہ اگر انسپکٹر کی رائے ہو کہ کوئی مَسٹر رول یا رجسٹر کارخانہ کے معمول کے حصہ کے طور بر قرار رکھا گیا ہے، اس دفعہ کے تحت طلب شُدہ لوازمات دیتا ہے، کسی یا تمام مزدوروں کے حوالہ سے، وہ تحریری حکم کے ذریعہ ہدایت کر سکتا ہے کہ اس مَسٹر رول یا رجسٹر کو مماثل حد تک، اس کارخانہ کے بالغ مزدوروں کے رجسٹر کی جگہ اور طور پر سمجھ کر بر قرار رکھا جائے:

مزید شرط یہ کہ جہاں حکومت مطمئن ہو کہ کسی کارخانہ یا کارخانوں کی قسم / درجہ میں کام کے شرائط ایسے ہیں جس میں اس باب کے شقات کی اُس کارخانہ یا کارخانوں کے کلاس کی صورت میں، خلاف ورزی کے کوئی نمایاں خطرہ نہیں ہے، جیسی بھی صورت ہو، حکومت تحریری حکم کے ذریعہ، اس کے عائد کردہ شرائط پر اس کارخانہ یا کارخانوں کی قسم کو اس دفعہ کی شقات سے مستثنیٰ کر سکتی ہے، جیسی بھی صورت ہو۔

(۲) حکومت بالغ مزدوروں کے رجسٹر کا خاکہ وضع کرنے کیلئے، ایسے معاملے میں اس کو بر قرار رکھنے کیلئے اور عرصہ جس کیلئے یہ محفوظ رکھا جائے گا، قواعد بنا سکتی ہے۔

۶۲. کام کے گھنٹوں کا دفعہ ۵۹ کے تحت نوٹس اور دفعہ ۶۱ کے تحت رجسٹر کے مطابق ہونا۔--- کسی بالغ مزدور کو کام کرنے کا اجازت یا اس سے مطالبہ نہیں کیا جائے گا ماسوائے دفعہ ۵۹ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بالغوں کے دورانیہ کام کے لگائے گئے نوٹس اور دفعہ ۶۱ کے تحت برقرار رکھے گئے بالغ مزدوروں کے رجسٹر میں اس کے نام کے

۶۳. قواعد وضع کرنے کا اختیار برائے استثناء پابندیاں۔--- (۱) حکومت قواعد وضع کر سکتی ہے جو اشخاص کا کارخانہ میں نگرانی یا انتظام کے منصب پر فائز ہوتے ہیں یا ایک فضید عہدے پر بھرتی ہوں کی وضاحت کے رہے ہوں، اور اس باب کے شقات ماسوائے دفعہ ۶۵ ذیلی دفعہ (۱) کے جُز (ب) کی شق اور اس ذیلی دفعہ کی شرط، ان واضح کئے گئے شخص پر لاگو نہیں ہونگے۔

(۲) حکومت بالغ مزدوروں کے استثناء کے اہتمام کے لئے اس حد تک اور ان شرائط سے مشروط قواعد وضع کر سکتی ہے جیسے کہ ان قواعد میں مرتب شُدہ ہیں،-

(اَ) مزدوروں کے جو کہ فوری مرمت میں مصروف ہوں از دفعہ ۵۳، ۵۴، ۵۷، ۵۸ کے شقات؛

(ب) مزدوروں کی جو کہ ابتدائی یا تکمیلی نوعیت کے کام میں مصروف ہوں جس کی انجام دہی لازمی طور پر کارخانہ کے عمومی کام کے لئے رکھے گئے، حدودات سے باہر ہونے چاہیئے، از دفعات ۵۴، ۵۶، ۵۷، ۵۸؛

(ج) مزدوروں کے جو کام میں مصروف ہوں جو کہ لازمی طور پر ایسے وقفوں وقفوں سے ہوں کہ وقفے جس کے دوران وہ کام نہیں کرے جب کہ ڈیوٹی پر ہوں، از دفعات ۵۳، ۵۶، ۵۷اور ۵۸؛

(د) مزدرواں کے جو ایسے کام میں مصروف ہوں جو کہ تکنیکی وجوہات کی بناء پر پورے دن کے لئے مسلسل جاری رہنے چاہیئے، از دفعات ۵۳، ۵۴، ۵۶، ۵۷اور ۵۸؛

(ہ) مزدوروں کے جو ابتدائی ضرورت کے اشیاء بنانے یا مہیا کرنے میں مصروف ہوں جو کہ ہر روز بنانے یا مہیا ہونے چاہیئے، از دفعہ ۵۴؛

(و) بنان کے عمل میں مصروف مزدوروں کے جو کہ نہیں کئے جاسکتے سوائے مقرر موسموں کے دوران، از دفعہ ۵۴؛

(ز) بنانے کے عمل میں مصروف مزدوروں کے جو کہ نہیں کیا جاسکتا سوائے قدرتی قوتوں کے غیر متناسب عمل پر کبھی کبھار مضر ہوں از دفعات ۵۴اور ۵۷؛اور

(ح) اِنجن رُومز یا بوائلر رُومز میں مصروف مزدوروں کے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت بنائے گئے کسی استثناء کا اہتمام کرنے والے قواعد دفعہ ۵۷اور ۶۰ کے شقات سے ضمنی استثناء کے لئے بھی اہتمام کرسکتے ہیں جو حکومت مناسب / موزوں تصور کرسکتی ہے، ایسے شرائط سے مشروط جو یہ عائد کرسکتی ہے۔

(۴) اس دفعہ کے قواعد بنانے میں حکومت تمام اقسام / طبقات کے مزدورروں کے کام کے ہفتہ وار گھنٹوں کے لئے زیادہ سے زیادہ حدودات مرتب کرے گی، اور کوئی بھی دی گئی استثناء ماسوائے ذیلی دفعہ (۲) جز(اَ) کے استثناء میں، ان حدودات سے مشروط ہوگی۔

(۵) اس دفعہ کے تحت بنائے گئے قواعد تین سالوں سے زیادہ کے لئے لاگو نہیں ہونگے۔

۶۴. پابندیوں سے استثناء کے لئے حکام بنانے کا اختیار.--- (۱) جہاں حکومت مطمئن ہو کہ چلائے جانے والے کام کی نوعیت یا دیگر حالات کے سبب، یہ تقاضا کرنا مناسب ہو کہ کسی کارخانہ یا کارخانوں کی قسم میں بالغ مزدوروں کے دورانیہ کار کو پہلے سے مقرر رہونا چاہیئے، یہ تحریری حکم کے ذریعے، ان مزدوروں کی بابت ۵۹اور ۶۰ کے شقات میں اس حد تک اور ایسی صورت میں نرمی یا ترمیم کرسکتی ہے جیسا ہو مناسب سمجھتی ہے، ایسے شرائط سے مشروط جو وہ موزوں سمجھتی ہو کہ دورانیہ کار پر کنٹرول کو یقینی بنائے۔

(۲) حکومت، یا حکومت کے کنٹرول سے مشروط، چیف انسپکٹر، تحریری حکم کے ذریعہ، ان شرائط پر جو یہ یا وہ موزوں سمجھتا ہو، کسی کارخانہ یا کارخانوں کی گروہ یا کلاس کے کسی مزدور یا تمام مزدوروں دفعات ۵۳، ۵۴، ۵۷، ۵۸، ۵۹ اور ۶۰ کے کسی یا تمام شقات مستثنیٰ کر سکتی ہے اس وجہ سے کہ استثناء ضروری ہے کارخانے یا کارخانوں کو کام کے غیر معمولی دباؤ کو نمٹانے کے قابل ہو۔

(۳) کام کے ہفتہ وار گھنٹوں کے بابت ذیلی دفعہ (۲) کے تحت دیا گیا کوئی استثناء دفعہ ۶۳ ذیلی دفعہ (۴) کے تحت مرتب شُدہ زیادہ سے زیادہ حدودات سے ماتحت ہو گا۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) کے ایک حکم اس مدت کے لئے نافذ ہو گا، منیجر کو اس کے دیئے گئے نوٹس کے تاریخ سے دو مہینہ سے زیادہ نہیں، جو حکم میں واضح کیا گیا ہے:

بشرطیکہ اگر حکومت کی رائے میں عوامی مفاد ایسے تقاضا کرتا ہے، حکومت وقتاً فوقتاً، سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعے، ایسے حکم کی تاثیر کی مدت میں توسیع کر سکتی ہے، جو ایک وقت میں چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو، جیسے کہ نوٹیفکیشن میں مختص کیا جا سکتا ہے۔

۶۵. خواتین کی ملازمت پر مزید پابندیاں.--- (۱) اس باب کے شقات، کارخانوں میں خواتین مزدوروں پر اپنی اطلاق میں، مندرجہ ذیل مزید پابندیوں کے ذریعہ اضافہ کیا جائے گا، جیسا کہ-

(اَ) کسی عورت کی بابت دفعہ ۵۶ کے شقات سے استثناء عطا نہیں کیا جا سکتا؛ اور

(ب) کسی عورت کو ایک کارخانہ میں کام کی اجازت نہیں ہو گی ماسوائے 6:00 a.m. اور 7:00 p.m. کے بیچ:

بشرطیکہ حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع کے ذریعہ، کارخانوں کے کسی زمرہ یا زمروں کی بابت، اور پورے سال یا اس کے کسی حصہ کے لئے، جز(ب) میں دیئے گئے حدودات کو ساڑھے دس گھنٹوں تک تبدیل کر سکتی ہے، یا جہاں کارخانہ موسمی ہو، ساڑھے گیارہ گھنٹوں کے لئے، 5:00 a.m اور 7:30 p.m. کے درمیان:

مزید شرط یہ کہ کسی موسمی کارخانہ یا ایک مخصوص علاقہ میں موسمی کارخانوں کے زمرہ کی بابت، حکومت قواعد بنا سکتی ہے جو ایک مزید پابندی عائد کر رہی ہو دِن کے اوقات واضح کرنے کے ذریعہ جس میں خواتین کو کام کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے، جو کہ واضح شدہ وقت یا اوقات جز(ب) میں مقررہ وقت یا شرط بالا کے تحت مقررہ وقت کے اندر اندر واقع ہونگے اور مجموعی طور پر دس گھنٹوں سے کم نہیں ہونگے۔

(۲) حکومت قواعد وضع کرسکتی ہے جو کہ(Fish-canningیاFish-curing کے کارخانوں میں کام کرنے والی خواتین کو)مندرجہ بالا پابندیوں سے استثناء کا اہتمام کررہے ہوں،اس حد تک اور ایسے شرائط سے ماتحت جسے یہ مرتب کرسکتی ہے، جہاں کسی خام مال میں نقصان یا خرابی کو روکنے کے لئے خواتین کی متذکرہ گھنٹوں سے زیادہ ملازمت ضروری ہوں۔

(۳) ذیلی دفعہ(۲) کے تحت بنائے گئے قواعد تین سالوں سے زیادہ نافذ نہیں رہیں گے۔

۶۶. رات کے شفٹوں کے لئے خصوصی دفعات/اہتمام.--- جہاں ایک مزدور ایک شفٹ پر کام کرتا ہے جو کہ آدھی رات تک جاری رہتا ہو، تو نکلنے والا دِن اس کے چوبیس گھنٹوں کا دورانیہ تصور ہوگا جو کہ اس شفٹ کے اختتام پر شروع ہوگا اور نصف شب کے بعد جو گھنٹے اس نے کام کیا ہو، پچھلے دِن کے ساتھ شمار کئے جائیں گے۔

بشرطیکہ حکومت تحریری حکم کے ذریعہ، ہدایت دے سکتی ہے کہ کسی مخصوص کارخانہ یا مال پر مزدوروں کی مخصوص قسم کی صورت میں، نکلنے والا دِن چوبیس گھنٹوں کا دورانیہ تصور کیا جائے گا جو شروع ہورہا ہو جب یہ شفٹ شروع ہوتا ہے اور نصف شب سے پہلے کا کیا گیا کام نکلنے والے دِن کی طرف شمار کئے جائیں گے۔

۶۷. زائد کام کے لئے اضافی تنخواہ.--- (۱) جہاں ایک مزدور-

(اَ) ایک غیر موسمی کارخانہ میں کسی دن نو گھنٹوں سے زیادہ یا کسی ہفتہ میں اڑتالیس گھنٹوں سے زیادہ کے لئے کام کرتا ہے؛ یا

(ب) ایک موسمی کارخانہ میں کسی دِن میں نو سے زیادہ یا کسی ہفتہ میں پچاس گھنٹوں سے زیادہ کے لئے کام کرتا ہے، تو وہ اپنے عام اُجرت کے دوگُنے کے حساب سے زائد کام کی بابت ادائیگی کا حقدار ہوگا۔

(۲) جہاں کسی مزدور کو Piece-rate کی بُنیاد پر ادا کیا جاتا ہے، حکومت متعلقہ صنعت کے مشاورت سے، اس دفعہ کے مقاصد کے لئے، ان مزدوروں کی کمائی کے اوسط شرح/قیمت کے ممکن حد تک قریب مساوی line-rates مقرر کرسکتی ہے، اور یہ مقرر شُدہ شرح/قیمت اس دفعہ کے مقاصد کے لئے اُن مزدوروں کی عام شرح تصور کئے جائیں گے۔

(۳) حکومت رجسٹر مقرر سکتی ہے جو کہ ایک کارخانہ میں اس دفعہ کے شقات کی تعمیل یقینی بنانے کیلئے برقرار رکھے جائیں گے۔

۶۸. زائد کام کی شرط.--- کسی بھی بالغ مزدور سے زائد کام کا تقاضا کیا جاسکتا ہے، بشرطیکہ یہ کام اس ایکٹ اور قواعد کے احکامات کے مطابق ہو۔

۶۹. دُوہری ملازمت پر پابندی.--- کسی بھی بالغ مزدور کو اجازت نہیں ہوگی کہ وہ کسی کارخانہ میں کسی ایسے دن کام کرے جس پر وہ پہلے سے کسی دوسرے کارخانہ میں کام کررہا ہو، ماسوائے ان حالات میں جیسے کہ مرتب کیا جاسکتا ہے۔

۷۰. **متجاوز شفٹوں کی کنٹرول کرنا**.--- حکومت قواعد بنا سکتی ہے جو مہیا کر رہے ہوں کہ کارخانوں کے کسی خاص زمرہ یا زمروں ایسے ترتیب دیئے گئے شفٹوں کے طرز پر کام نہیں چلایا جائے گا کہ مزدوروں کے ایک سے زیادہ شفٹیں ایک ہی قسم کے کام میں ایک ہی وقت پر مصروف ہوں ماسوائے حکومت کی اجازت کے ساتھ اور ایسے شرائط سے ماتحت جو یہ عائد کر سکتی ہے، خواہ عمومی ہوں یا کسی خاص کارخانہ کی صورت میں ہوں۔

باب-V
چھٹی اور تنخواہ

۷۱. **اس باب کا اطلاق**.--- (۱) اس باب کے دفعات کا اطلاق موسمی / مضلاتی فیکٹری پر نہیں ہوگا۔

(۲) اس باب کی دفعات کو کسی مزدور کی حقوق کو غصب کرنے کے لئے لاگو نہیں ہوگا جو حقوق مزدور کو کسی وضع شُدہ قانون، یا کسی فیصلہ ثالثی، معاہدہ یا ملازمت کے معاہدہ کا استحقاق دیتا ہو۔

۷۲. **سالانہ چھٹیاں**.--- (۱) ہر ایک مزدور جو ایک فیکٹری میں مسلسل کام کرتے ہوئے بارہ ماہ گزارے تو وہی مزدور بعد میں بارہ مہینوں میں مسلسل چودہ دِنوں کے چھٹیوں کے علاوہ ان چھٹیوں کا بھی مستحق بن جاتا ہے جن کی دفعہ ۵۴ کے تحت مزدور مستحق ہے۔

(۲) اگر کوئی مزدور بارہ مہینوں کی مدت کے دوران جو کہ زیر دفعہ سب سیکشن ۱ کے تحت منظور شُدہ چھٹیاں لینے میں ناکام ہو جائے تو اگلے بارہ مہینوں کے دوران مدت میں رہ جانے والی چھٹیاں ضم ہو کر منظور کی جائے گی تاہم رہ جانے والی چھٹیوں کی تعداد جو کہ اگلے مدت میں جائے اس مدت کا دورانیہ چودہ دِنوں سے زیادہ نہ ہو گی۔

(۳) اگر کوئی مزدور سب سیکشن (۱) کے تحت چھٹیوں کا حقدار ہو اور اس مزدور کو چھٹیاں منظور کرنے سے پہلے نوکری سے برخاست کیا گیا اور اگر دوران ملازمت مزدور کو چھٹیاں گزارنے کی اجازت نہیں دی گئی اور مزدور ملازمت چھوڑ دے تو زیرِ دفعہ ۷۳ آکوپائیر / مالک مزدور کو ان چھٹیوں کے عوض تنخواہ دینے کا پابند ہو گا۔

وضاحت.---ایک مزدور کیلئے لازمی ہے کہ فیکٹری میں بارہ مہینوں کا مدت بغیر چھٹی کے مکمل گزار چکا ہو سوائے ان بارہ مہینوں کی مُلازمت کا تعطل جو کہ کسی بیماری، حادثہ یا منظور شُدہ چھٹی جو کہ مجموعی چھٹیوں میں نوے دِنوں سے زیادہ کا عرصہ نہ ہو یا وہ عرصہ جو مزدور کے بغیر دوران مُلازمت وقفہ کرایا جائے جو مجموعی چھٹیوں کے تیس دِنوں سے زیادہ نہ ہوں، مجاز چھٹیاں جو کہ زیرِ دفعہ ۵۴ کے تحت اجازت شُدہ ہوں، ہفتہ وار چھٹیوں میں شامل نہیں ہونگے جو کہ چھٹیوں کے باعث شروع میں یا تعطل کے بعد وقوع پذیر ہو جاتے ہیں۔

۷۳. **سالانہ چھٹیوں کے دوران تنخواہ**.--- سیکشن ۵۴(۱) کے تحت روزمرہ شرائط سے متصادم ہوئے بغیر اگر کوئی مزدور دفعہ ۵۴(۱) کے تحت چھٹیاں گزارنے کا حقدار ہو اور زیرِ دفعہ ۷۲ کے تحت مزید اجازت شُدہ چھٹیوں کے بارے خیبر پختونخوا

ڈیلی ویجز ایکٹ ۲۰۱۳ء کے ریٹ کے مطابق اس کے روزمرہ کے اوسطاً تنخواہ کا حقدار ہو گا اِن دِنوں کے لئے جن میں مزدور نے واقعتاً کام کیا ہو علاوہ اس رقم کے جو اس نے (Over time) میں کمایا ہو۔

۷۴. تنخواہ کب دی جائے گی.--- ایک مزدور جس کو دفعہ ۷۲ کے تحت چھٹیاں لینے کی اجازت دی جا چکی ہو اس کے چھٹیاں شروع ہونے سے پہلے اس کو چھٹیوں کی مدت کیلئے آدھی تنخواہ کی ادائیگی کی جائے گی۔

۷۵. ورکر/مزدور کے حق کیلئے انسپکٹر کا اختیار.--- اس باب کے تحت انسپکٹر کسی بھی مزدور کی حق میں ورکر کی تنخواہ کی ادائیگی کے نسبت مالک کے خلاف کاروائی کا حق رکھتا ہے۔

۷۶. رُولز بنانے کا اختیار.--- (۱) حکومت اگر ضروری سمجھے اس باب کے دفعات کو لاگو کرنے کیلئے رُولز بنا سکتے ہیں۔

(۲) مذکورہ بالا عام (جنرل) اختیار سے تضاد لئے بغیر اس سیکشن کے تحت ملازموں کیلئے وضع شُدہ رجسٹروں کی رکھوالی کیلئے رُولز بنا سکتے ہیں جس میں مرتب شُدہ اسناد رکھے جائیں گے اور اِن رجسٹروں کو انسپکٹر کی معائنہ کرنے کیلئے مہیا کرنے ہونگے۔

۷۷. اس باب کے دفعات سے فیکٹریوں کا مستثنیٰ ہونا.--- اگر حکومت مطمئن ہو کہ فیکٹری میں پہلے ہی سے لاگو چھٹیوں کے مزدوروں کے لئے رولز موجودہ باب کے دفعات سے مماثلت رکھتے ہوں تو حکومت تحریری حکم کے ذریعے اس فیکٹری کو موجودہ باب کے دفعات سے استثناء دی سکتی ہے۔

۷۸. اتفاقیہ چھٹی اور بیماری کی چُھٹی.--- (۱) ہر ایک مزدور سال میں ساٹھ دِنوں کے لئے اتفاقیہ چھٹی مکمل تنخواہ لینے کام حقدار ہو گا۔

(۲) ہر ایک مزدور سالانہ اوسطاً آدھی تنخواہ لے کر سولہ دِنوں کیلئے چُھٹی لینے کا حقدار ہو گا۔

۷۹. تہواری چھٹیاں.--- (۱) ہر ایک مزدور تنخواہ پر حکومت کی منظور شُدہ تہواری چھٹیاں گزارنے کا حقدار ہو گا۔

(۲) ایک مزدور تہواری چُھٹی پر کام کرنے پر مکمل تنخواہ کے ساتھ ایک دِن کی اضافی چُھٹی کے علاوہ ایک دِن متبادل چھٹی زیرِ دفعہ ۵۴ گزارنے کا حقدار ہو گا۔

باب-VI

خصوصی دفعات برائے نابالغان اور بچے

۸۰. بچوں مشقت/ملازمت پر پابندی.--- کسی بھی بچے کو فیکٹری میں کام کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

۸۱. نابالغ مزدور کیلئے فٹنس سرٹیفکیٹ کا ٹوکن پاس رکھنا.--- کسی بھی ایسے نابالغ کو، بچوں ملازمت فراہمی ایکٹ ۱۹۹۱ء اور اس کے رُولز کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کام پر نہیں رکھا جائے گا، جب تک-

(اَ) دفعہ ۸۲ کے تحت اس کو دی جانے والی فٹنس سرٹیفیکیٹ کے مطابق منیجر کی کسٹڈی / نگرانی میں نہ ہو؛اور

(ب) بدوران کام اس کے پاس ٹوکن ہو جس میں اس سرٹیفیکیٹ کا حوالہ دیا گیا ہو۔

۸۲. فٹنس سرٹیفیکیٹ۔--- (۱) کسی بھی نابالغ کی درخواست گزاری پر جو فیکٹری میں کام کرنے کا خواہش ظاہر کرے جہاں پر بچوں کو ملازمت کا ایکٹ ۱۹۹۱ء کے منافی کوئی پیشہ یا کاروائی نہ ہو یا اس شخص کے والدین یا گارڈین کے یا اس فیکٹری کے جہاں پر وہ شخص کام کرنے کا خواہش مند ہو، اس شخص کا معائنہ کرے گا اور اس کو اس کے کام کرنے کے لئے فٹنس کی یقین دہانی کرے گا۔

(۲) تصدیق کنندہ سرجن معائنہ کرنے پر اس شخص کو، مرتب شدہ فارم پر دے گا-

(اَ) بطور نابالغ فیکٹری میں کام کرنے کا فٹنس سرٹیفیکیٹ دے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ اس شخص نے اپنی عمر کے چودہ برس گزار دیئے ہیں یہ کہ اس نے مرتب شُدہ، معیاری جسمانی قوت حاصل کی ہے (اگر کوئی ہو) اور یہ کہ وہ اس کام کہلانے کے لئے فٹ ہے؛ یا

(ب) بطور بالغ فیکٹری میں کام کرنے کیلیئے فٹنس سرٹیفیکیٹ دے گا اگر وہ مطمئن ہو کہ اس شخص نے اپنی زندگی کے اٹھارہ برس مکمل کر لئے ہیں، اور فیکٹری میں تمام دِن کام کرنے کیلیئے فٹ ہے۔

(۳) تصدیق کنندہ سرجن اپنی دی گئی سرٹیفیکیٹ زیرِ دفعہ (۲) کو منسوخ کر سکتا ہے اگر اس کی رائے کے مطابق وہ شخص فیکٹری میں اس حالت میں کام کرنے کیلیئے مزید فٹ نہیں رہا ہو۔

(۴) جہاں کہیں تصدیق کنندہ سرجن یا وہ پریکٹیشنر جس کو زیرِ دفعہ ۱۳(۲) اختیار دیا گیا ہو، سرٹیفیکیٹ دینے سے انکار کرے، اس قسم کی سرٹیفیکیٹ کیلیئے درخواست گزاری کی گئی ہے یا سرٹیفیکیٹ کو منسوخ کرے جس شخص نے سرٹیفیکیٹ کیلیئے درخواست گزاری کی ہو اس کی استدعا پر تصدیق کنندہ سرجن یا پریکٹیشنر سرٹیفیکیٹ کی انکار کی وجوہات تحریر کرے گا۔

۸۳. نابالغ کے کام کرنے اوقات دورانیہ پر پابندی۔--- نابالغ جو فیکٹری میں کام کرنے کے لئے فٹ قرار دیا گیا ہو اس کے لئے کام کرنے کا دورانیہ بچوں کو ملازمت جیسا کرنے والے ایکٹ ۱۹۹۱ء کے مطابق ہو گا۔

۸۴. طبی معائنہ کاری کا اختیار۔--- جہاں کہیں انسپکٹر کی رائے ہو-

(اَ) یہ کہ جو شخص فیکٹری میں کام کرتا ہو بغیر اس سرٹیفیکیٹ کے، کہ وہ بچہ یا بالغ؛ یا

(ب) یہ کہ جو نابالغ کسی فیکٹری میں کام کرتا ہو اور اس کے پاس سرٹیفیکیٹ ہو کہ وہ مرتب شُدہ صلاحیت کے مطابق مزید کام نہیں کر سکتا؛

انسپکٹر منیجر کو اطلاعیابی کرے گا کہ اس شخص کو تصدیق کنندہ یا زیر دفعہ ۱۳(۲) کے تحت اختیار مند پریکٹیشنر معائنہ کرے گا اور اگر انسپکٹر کی ہدایت ہو اُس شخص کو اس وقت تک فیکٹری میں کام کرنے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک کہ اس کو فٹنس سرٹیفکیٹ یا دوبارہ یعنی از سرِ نو فٹنس سرٹیفکیٹ نہیں دی جاتی، جو بھی صورت ہو۔

۸۵. رُولز بنانے کا اختیار.--- حکومت اگر چاہیئے تو رُولز بنا سکتے ہیں۔

(أ) زیرِ دفعہ ۸۲ کے تحت دی جانے والی فٹنس سرٹیفکیٹ فارم کا مرتب کرنا، اصل سرٹیفکیٹس کی گمشدگی کی صورت مہیا کی جانے والی نقل سرٹیفکیٹ، اور ان سرٹیفکیٹس اور نقول سرٹیفکیٹس کے لئے فیس کے رقم کا تعین کرنا؛

(ب) نابالغ کے لئے جسمانی معیار کو باقی رکھنے کا مرتب کرنا؛

(ج) اس باب کے تحت تصدیق کنندہ سرجنوں کے طریقۂ کار کو ضبط دینا اور دیگر فرائض کو مختص کرنا جو یہ فیکٹریوں میں کام کرنے والے نابالغوں کے متعلق انجام دیں گے؛ اور

(د) کسی دیگر مسئلے کیلئے رُولز مہیا کرنا جو اس باب کے مندرجات پر عمل پیرا ہونے کیلئے لازمی ہوں۔

۸۶. بچوں سے مشقت لینے کا ایکٹ ۱۹۹۱ء کے ساتھ اضافی دفعات کا شمول.--- اس باب کے مندرجات / دفعات بچوں سے مشقت ایکٹ ۱۹۹۱ء کے اضافی دفعات ہوں گے اور اُس ایکٹ کے مندرجات سے متصادم نہ ہونگے۔

باب-VII

سزائیں اور طریقۂ کار

۸۷. ایکٹ اور رُولز کی خلاف ورزی کی سزا.--- (۱) اگر کوئی اس ایکٹ کے کسی بھی شرائط یا رُولز کے منافی کوئی فعل کرتا ہے اس کو اس عمل کی پاداش میں اگر اُس نے پہلی مرتبہ سرزد ہوا ہو، اس کو بیس ہزار روپے تک جُرمانے کی سزا ہوگی۔

(۲) دوسرے نمبر یا مابعد جُرم کرنے پر کم از کم دس ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار روپے تک کی جُرمانے کی سزا ہوگی

ماسوائے اس کے کہ اگر منیجر اور آکوپائیر (Occupier) دونوں کو جُرم کی سزا ہوئی ہو تو ایک جیسی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں جُرمانے کی رقم (مجموعی جُرمانے کی رقم) سے تجاوز نہیں کرے گی۔

۸۸. داروغہ کو روکے رکھنے پر سزا.--- اگر داروغہ دفعہ ۱۲ کے اختیارات کا استعمال کرے اور کوئی اس داروغہ کو روکے یا داروغہ کے مانگنے پر کوئی رجسٹر یا دستاویز اس ایکٹ یا کسی رُولز کے تحت اپنی Custody سے داروغہ کو حوالہ نہ کرے یا کسی مزدور کو داروغہ کے سامنے پیش ہونے سے روکے یا رُولز کو چھپائے تو ایسی صورت میں اس کو بیس ہزار روپے تک جُرمانے کی سزا ہوگی اور اگر

دوسری مرتبہ اُسی جُرم کا ارتکاب کرے تو اس کو کم از کم سات دِن اور زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کی قید کی سزا ہو گی یا اس کو پچاس ہزار روپے تک جُرمانے کی سزا ہو گی یا پھر دونوں ہو نگی۔

۸۹. اس باب کے مقاصد کیلئے پیشہ ور (قابض) کے نام کا تجویز کرنا۔--- (۱) اگر (Occupier) کوئی فرم ہو یا دیگر افراد کا انجمن ہو تو اس باب کے تحت اس کا ہر ایک فرد، ہر ایک حصہ دار (حصہ داران) یا ارکان پر استغاثہ دائر کر کے اس کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔

بشر طیکہ انسپکٹر کو اس باب کے تحت فرم یا انجمن، پاکستان میں مقیم اپنی ممبران میں سے کسی ایک کو بطور نمائندہ منتخب کرنے کی اطلاع دے گا کہ وہ (Occupier) کی حیثیت رکھتا ہے اور وہ (Occupier) اس باب کے تحت اس وقت تک (Occupier) کی حیثیت رکھے گا جب تک انسپکٹر کو اس شخص نے نمائندگی کی منسوخی کا نوٹس نہیں مِل جاتا یا جب تک اس کی (Association) یا فرم کے ساتھ ممبر شپ یا(Partnership) منسوخ نہیں ہو جاتی۔

(۲) اگر (Occupier) کمپنی ہو تو اس کمپنی کا ہر ایک ڈائریکٹر اور اگر (Occupier) پرائیویٹ کمپنی ہو تو اس کا ہر ایک حصہ دار کو اس طرح سزا دی جائے گی جس طرح اس باب کے تحت (Occupier) کو جُرم سر زد ہونے پر دی جائے گی۔

بشر طیکہ کمپنی انسپکٹر کو اطلاعیابی کرائے کہ کمپنی نے ایک ڈائریکٹر کو نمائندہ بنایا ہے یا بصورت پرائیویٹ کمپنی، پرائیویٹ کمپنی نے سی حصہ دار کو نمائندہ بنایا ہے، جب تک پاکستان میں مقیم ہو وہ نمائندگان اس باب کے تحت (Occupier) تصور ہو نگے یہاں تک کہ انسپکٹر کو ان کے نمائندگی کے منسوخی کے بارے میں نوٹس مِل جائے یا اُن نمائندگان کی بطور Director ہونے یا حصہ دار ہونے کی حیثیت منسوخ ہو جائے۔

۹۰. بعض مقدمات میں (Occupier) کو اس کی ذمہ داری سے استثناء حاصل ہونا۔--- (۱) پہلی بار جُرم کا مرتکب ہونے پر جب آکوپائیر یا مینجر جن پر اس ایکٹ کے تحت فردِ جُرم عائد کیا ہو، تو وہ کمپلینٹ کرنے کے بعد مستحق ہو گا کہ وہ کسی دوسرے شخص جس پر فردِ جُرم عائد کرنا ہو، عدالت کے سامنے تاریخ پیشی پر فردِ جُرم سُننے کیلئے پیش کرے گا اور اگر جُرم کا ارتکاب ثابت ہوا ہو تو آکوپائیر یا مینجر عدالت کو مطمئن کرنے کیلئے ثابت کرے گا

(اَ) یہ کہ اس نے اس ایکٹ کو لاگو کرانے کیلئے جائز / واجب کوشش کی؛ اور

(ب) یہ کہ مذکورہ شخص نے حل طلب جُرم کا بغیر اس کے عمل (لاعلمی) بغیر اس کی مرضی، چشم پوشی سے ارتکاب کیا ہے اور وہ شخص جُرم کی پاداش میں سزا کا مرتکب ہو گا اور جُرمانے کا مرتکب ہو گا اور آکوپائیر یا مینجر اس ایکٹ کے تحت تمام تر ذمہ داری سے بری الذمہ ہو گا۔

(۲) پہلی مرتبہ جُرم کے ارتکاب کرنے پر، کاروائی دائر کرنے سے قبل کسی بھی وقت جب انسپکٹر کو مطمئن کرنے کیلئے سامنے لایا جائے گا-

(اَ) کہ آکوپائیر یا منیجر نے اس ایکٹ کو لاگو کرنے کیلئے تمام تر کوشش بروئے کار لائے؛

(ب) کہ کونسے شخص سے جُرم سرزد ہوا ہے؛ اور

(ج) کہ آکوپائیر یا منیجر کو بغیر علم میں لاتے ہوئے، اس کی مرضی، چشم پوشی سے یا اس کے احکامات جاری کردہ کے برعکس جُرم سرزد ہوا ہو تو انسپکٹر فیکٹری کے آکوپائیر یا منیجر کے خلف کاروائی شروع کرنے سے پہلے اس شخص کے خلاف کاروائی شروع کرے گا جس کو وہ اصل مجرم تصور کرتا ہو اور اس شخص پر جُرمانے کی سزا ایسی ہوگی گویا وہ شخص آکوپائیر یا منیجر ہے۔

۹۱. ملازمت کے نسبت قیاس آرائی.--- اگر فیکٹری کے کسی حصے کے اندر چھ برس سے زائد کا بچہ موجود پایا گیا تو جب تک متبادل ثبوت نہ ہو وہ بچہ اس فیکٹری میں کام کرنے والا تصور ہوگا۔

۹۲. عُمر کے نسبت شہادت.--- (۱) اگر کسی کم عُمر یا زائد العمر شخص / ملزم سے جرم سرزد ہو جائے تو اس ایکٹ کے تحت وہ شخص / ملزم قابلِ سزا ہے اور عدالت میں اپنی کم عمر یا زائد العمری کے بارے شہادت مہیا کرنا ملزم کے سر ہوتا ہے۔

(۲) اگر سرجن ملزم کے بارے میں تحریر شُدہ سرٹیفیکیٹ دے کہ اس نے ملزم کو ذاتی طور پر معائنہ کیا ہے اور وہ کم عمر یا زائد العمر ہے تو ہو بیان اس ایکٹ کے تحت قابلِ قبول ہوگا۔

۹۳. جُرم قابلِ دست اندازی.--- (۱) انسپکٹر یا (Chief Inspector) کی اجازت کے بغیر کوئی استغاثہ اس ایکٹ کے تحت دائر نہیں کیا جائے گا۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت، لیبر کورٹ کے علاوہ دیگر کسی بھی عدالت کو خیبر پختونخوا انڈسٹریل ایکٹ ۲۰۱۰ء (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XVI، ۲۰۱۰ء) کی مقدمات کی اختیار سماعت حاصل نہ ہوگی۔

۹۴. استغاثہ دائر کرنے کیلئے میعاد.--- اس ایکٹ کے تحت یا کسی رُولز یا حکم کے تحت کسی بھی عدالت کو قابلِ دست اندازی حاصل نہ ہوگی جب تک جُرم کے سرزد ہونے کے دِن سے چھ ماہ کے اندر شکایت درج نہ کی گئی ہو۔

بشرطیکہ اگر جُرم انسپکٹر کی تحریری حکم عدولی کی صورت میں ہو تو اس صورت میں شکایت (Complaint) جُرم سرزد ہونے کے دِن سے بارہ ماہ تک دائر کیا جائے گا۔

باب-VIII
مکرر

۹۵. فیکٹری نوٹسز کا نصب کرنا/ آویزاں کرنا/ مشتہر کرنا.--- (۱) علاوہ ان نوٹسز کے جو اس ایکٹ یا رُولز کے تحت کسی بھی فیکٹری میں مشتہر کرنا لازمی ہے، دیگر نوٹسز جو اس ایکٹ کے خلاصے یا رُولز پر مشتمل انگریزی یا وہ زبان جو کثرت مزدوروں کی زبان ہو جو بھی حکومت مقرر کرے فیکٹری کے اندر آویزاں / مشتہر کیا جائے گا

(۲) یہ تمام نوٹسز فیکٹری میں نمایاں کسی جگہ پر یا فیکٹری کو جاتے ہوئے بڑے رستہ میں نصب کیا جائے گا جو صاف ہو اور پڑھنے کی حالت میں ہو۔

۹۶. صوبائی حکومت کو رُولز بنانے کا اختیار.--- اگر حکومتی رائے میں اس ایکٹ کی مقاصد کی حصول کیلئے ضروری ہو، تو منتظمین یا آکو پائیر کے (Returns) جو Occasional ہو یا Periodical ہو، کے نسبت حکومت کو رُولز بنانے کا اختیار حاصل ہے۔

۹۷. اشاعت کے رُولز.--- (۱) اس ایکٹ کے تحت بنانے والے تمام رُولز، پچھلے اشاعت کے شرائط کے مطابق ہو اور ویسٹ پاکستان جنرل کلازز ایکٹ ۱۹۵۶ء(V،۱۹۵۶ء) کے سیکشن ۲۲ کے Clause ۳ کے تحت تاریخ نمایاں کیا گیا ہو اور تجویز کو دہ رُولز کے Draft کے اشاعت کی تاریخ سے تین ماہ سے زیادہ کا نہ ہو۔

(۲) تمام رُولز سرکاری گزٹ میں شائع ہونگے اور اگر کسی اور تاریخ کا انتخاب بعد میں نہ کیا جانے والا ہو تو اشاعت کی تاریخ ہی سے قابل عمل ہو گا۔

۹۸. اس ایکٹ کے تحت افراد کو تحفظ.--- اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی کام جو نیک نیتی سے کی گئی ہو یا نیک نیتی سے کرنے کا مقصد ہو تو اس شخص کے خلاف کوئی دیوانی، فوجداری یا دیگر قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

۹۹. استحصال سے حفاظت.--- نوکری، پیشہ ورانہ ترقی اور ایک جیسے کام کرنے والے کی دیہاڑی کے سلسلے میں کسی جنسی، مذہبی، فرقہ، رنگ، ذات، نسل، قبیلہ کی بُنیاد پر استحصال نہیں کیا جائے گا۔

۱۰۰. مشکلات کا دُور کرنا.--- اگر اس ایکٹ کے شرائط کو لاگو کرنے میں کوئی دقعت ہو تو حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ان مشکلات کو جن کا دُور کرنا لازمی ہو، اس ایکٹ کے شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے حکم صادر کرے گا۔

۱۰۱. منسوخ کرنا اور استثناء دینا.--- (۱) فیکٹری ایکٹ ۱۹۳۴ء(ایکٹ نمبر XXVI، ۱۹۳۴ء) صوبے کے حد تک منسوخ کیا جاتا ہے۔

(۲) منسوخ شُدہ کے علاوہ، جو کوئی کام ہوا ہو، جس پر عمل کیا گیا ہو، رُولز بنے ہو اور متذ کرہ ایکٹ کے تحت نوٹیفکیشن یا حکم جاری کیا گیا ہو جب تک وہ اس ایکٹ کے شرائط سے متصادم نہ ہوں، تصور کیا جائے گا کہ کئے گئے ہیں، عمل ہوا ہو بنائے گئے یا جاری کردہ ہیں اس ایکٹ کے تحت اور جو قابلِ عمل ہونگے۔

(۳) کوئی دستاویز جس کا حوالہ منسوخ شُدہ ایکٹ کا دیا گیا ہو، اس کو اس ایکٹ (Corresponding) سے تعبیر کیا جائے گا۔